PAKISTANI POINT
MAGAZINE
JANUARY 2018
برتھ ڈے
اسپیشل
پاکستانی پوائنٹ
PAKISTANIPOINT
BIRTHDAY SPECIAL

ادا ریہ

السلام علیکم

پاکستانی پوائنٹ کا سالگرہ اسپیشل ماہنامہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔۔۔بیس تاریخ کو مجھے اچانک مدیرہ کا پیغام ملا کہ شاید اس بار ہم ماہنامہ پاکستانی پوائنٹ ایشو نہ کر سکیں۔۔وجوہات کچھ ایسی تھیں کہ ڈیزائنر احمر بھائی کچھ مشکلات میں گھرے ہیں۔۔ایک دم آفت پڑی تو پریشان ہونا بجا تھا۔لیکن ایسے میں شکیل اور کزنی بھائی نے ہمیشہ کی مانند اپنی محبت کا ثبوت دیا اور آگے بڑھ کر ایمرجنسی میں میگزین ڈیزائن کرنے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لی۔۔ہم اس بات پر ان کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔۔۔

میگزین ٹیم کی شکریہ نہ ادا کرنا بھی زیادتی ہوگا۔۔جیسے پورے مہینے کی انتھک محنت سے وہ مواد اکٹھا کرتے ہیں۔۔۔اور اسے ترتیب دیتے ہیں۔پروف ریڈ کرتے ہیں۔یہ یقیناانہی کا خاصہ ہے۔۔

پاکستانی پوائنٹ کو بنے نو سال ہو گئے۔۔نو سال ایک طویل عرصہ ہوتا ہے۔۔اس طویل عرصے میں اس فورم نے گھر کی شکل اختیار کی ہے اور بہت سے لوگوں کو پناہ گزین کیا۔۔اور ایسا پناہ گزین کیا کہ وہ یہاں سے کہیں اور جا نہ سکے۔۔

بہر حال پاکستانی پوائنٹ کا خصوصی سالگرہ اسپیشل ماہنامہ پڑھیں اور اپنی رائے سے ضرور نوازیئے گا۔۔

والسلام

پاکستانی پوائنٹ انتظامیہ

HAPPY BIRTHDAY!

9

PAKISTANIPOINT

انتظامیہ

وقار عظیم

حسیب رزاق

ایم وائی صائم

رائے شانی

شاہ زیب

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

میگزین ٹیم

ماسٹر مائنڈ۔۔

پرنسز فین۔۔

کوہ نورد۔۔۔

ڈیپلس آئیز۔

ایلیف۔۔۔

بنتِ مسرور۔

میگزین ایڈیٹر

گُل رُخ

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

حمد باری تعالیٰ

از: ڈاکٹر صابر سنبھلی، انڈیا

انتخاب: ماسٹر مائنڈ

نام لوں کیوں نہ شب و روز خدایا تیرا
تو ہے معبود مرا، اور میں بندہ تیرا

کون سی جا ہے، نہیں جس میں اُجالا تیرا
کون سی شَے ہے وہ، جس میں نہیں جلوہ تیرا

تم ہو جائے گی اک روز یہ دنیا ساری
ذکر لیکن کبھی کم ہو نہیں سکتا تیرا

مجھ کو دنیا بھی مٹائے تو نہیں مٹ سکتا
ہے کرم جب مرے اللہ تعالیٰ تیرا

ہیں جو دنیا کے سہارے وہ سبھی جھوٹے ہیں
اس لیے ہے مجھے، اللہ! بھروسہ تیرا

کامیابی ہے تو بس دونوں جہاں میں اس کی
ہو گیا جو مرے اللہ تعالیٰ تیرا

تو کسی سے ہے نہ پیدا نہ کوئی ہے تجھ سے
میرے مولا! نہیں ثانی نہیں ہمتا تیرا

تیرا بندہ ہوں، مجھے غیر سے مطلب کیا ہے
مجھ کو کافی ہے خداوند سہارا تیرا

باقیا! تجھ کو تخیل سے بھلا کیا نسبت
عقلِ فانی کے نہیں بس کا سمجھنا تیرا

کوئی دولت پہ ہے نازاں، تو کوئی ثروت پر
ترے صابر کو ہے بس ایک بھروسہ تیرا

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

نعت

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

ہم نہ جائیں گے کہیں بھی در نبی ﷺ کا چھوڑ کر
ہم کو کوئے مصطفی ﷺ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ ؓ سرورِ کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیا سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سبز گنبد کی ہیں روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفی ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی

انتخاب: ماسٹر مائنڈ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

آیات واحادیث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِہٖ حَدَآئِقَ
ذَاتَ بَہۡجَۃٍ ۚ مَا کَانَ لَکُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَہَا ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ بَلۡ ہُمۡ قَوۡمٌ یَّعۡدِلُوۡنَ 60○

ترجمہ:

بھلا کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے سے ہم نے پررونق باغات اگائے تمہارے لیے ممکن نہیں تھا کہ ان کے درختوں کو خود اگا سکتے کیا کوئی اور معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو (حق سے) انحراف کر رہے ہیں

سورہ النمل آیت نمبر 60

☆☆☆

اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ
الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ 30○

ترجمہ:

کیا دیکھا نہیں ان کافروں نے کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر جاندار شے کو بنایا تو کیا (یہ سب کچھ جان لینے کے بعد بھی) یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

سورۃ الانبیاء آیت نمبر 30

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

آیات واحادیث

ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا، کہا ہم سے سفیان نے، کہا میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے سنا، کہا میں نے قاسم سے سنا۔ وہ کہتے تھے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا۔ آپ فرماتی تھیں کہ ہم حج کے ارادہ سے نکلے۔ جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی اور اس رنج میں رونے لگی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہیں کیا ہوگیا۔ کیا حائضہ ہوگئی ہو۔ میں نے کہا، ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دیا ہے۔ اس لیے تم بھی حج کے افعال پورے کرلو۔ البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔ (سرف ایک مقام مکہ سے چھ سات میل کے فاصلہ پر ہے)۔

صحیح بخاری۔ حدیث نمبر 294۔

کتاب حیض کے احکام ومسائل

☆☆☆

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

آیات واحادیث

صالح بن کیسان نے عروہ بن زبیر سے اور انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کی انھوں نے کہا، سفر اور حضر (مقیم ہونے کی حالت) میں نماز دو دو رکعت فرض کی گئی تھی، پھر سفر کی نماز (پہلی حالت پر) قائم رکھی گئی اور حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

صحیح مسلم۔جلد دوئم۔حدیث نمبر 1570۔

کتاب مسافروں کی نماز قصر کا بیان

☆☆☆

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی ہرگز کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی ہو موت کی تمنا نہ کرے۔ بلکہ وہ یوں کہے:

»اللهم أحيني ما كانت الحياة خيرا لى وتوفني إذا كانت الوفاة خيرا لى«

”اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے موت دے جب میرے لیے موت بہتر ہو“۔ امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

جامع الترمذي جلد اول۔حدیث نمبر 971۔

باب۔موت کی تمنا کرنے کی ممانعت کا بیان

انتخاب: پیرومرشد

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟

==============================

حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے زمین پر آنے کے بعد تین سو برس تک ندامت کی وجہ سے سر اٹھا کر آسمان کی طرف نہیں دیکھا اور روتے ہی رہے۔

روایت ہے کہ اگر تمام انسانوں کے آنسو جمع کیے جائیں، تو اتنے نہیں ہوں گے، جتنے آنسو حضرت داؤد علیہ السلام کے خوفِ الٰہی سے زمین پر گرے اور اگر تمام انسانوں اور حضرت داؤد علیہ السلام کے آنسوؤں کو جمع کیا جائے، تو حضرت آدم علیہ السلام کے آنسوان سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔

(تفسیر صاوی، ج ۱ ص ۵۵، پ ۱، البق[illegible]ۃ: ۳۷)

بعض روایات میں ہے کہ آپ نے یہ پڑھ کر دعا مانگی کہ

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

یعنی اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت ہی بلند مرتبہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش دے۔

(تفسیر جمل علی الجلالین، ج ۱ ص ۶۳، پ ۱، البقرۃ: ۳۷)

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ دعا کی:

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚوَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾

یعنی اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا اور اگر تو ہمیں رحم فرما کر نہ بخشے گا، تو ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(تفسیر جلالین ص ۱۳۱، پ ۸، الاعراف: ۲۳)

لیکن حاکم و طبرانی و ابونعیم و بیہقی نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام پر عتابِ الٰہی ہوا، تو آپ توبہ کی فکر میں حیران تھے۔ ناگہاں اس پریشانی کی عالم میں یاد آیا کہ وقت پیدائش میں نے سر اٹھا کر دیکھا تھا کہ عرش پر لکھا ہوا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اسی وقت میں نے سمجھ لیا تھا کہ بارگاہِ الٰہی میں وہ مرتبہ کسی کو میسر نہیں، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام اپنے نام اقدس کے ساتھ ملا کر عرش پر تحریر فرمایا ہے۔

لہٰذا آپ نے اپنی دعا میں رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا کے ساتھ یہ عرض کیا کہ اسئلک بحق محمد ان تغفرلی اور ابن منذر کی روایت میں یہ کلمات بھی ہیں کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَكَرَامَتِهٖ عَلَیْكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ خَطِیْئَتِیْ

یعنی اے اللہ! تیرے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و مرتبہ کے طفیل میں اور ان کی بزرگی کے صدقے میں جو انہیں تیرے دربار میں حاصل ہے، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بخش دے۔

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

یہ دعا کرتے ہی حق تعالیٰ نے ان کی مغفرت فرمادی اور توبہ مقبول ہوئی۔

(تفسیر خزائن العرفان، ص ۱۰۹۴،۱۰۹۵، پ ۱، البقرۃ: ۳۷)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ:

فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیۡہِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿37﴾ (پ 1، البقرۃ: 37)

ترجمہ:۔ پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے، تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی، بیشک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

درسِ ہدایت:۔

اس واقعہ سے چند اسباق پر روشنی پڑتی ہے جو یہ ہیں:

(۱) اس سے معلوم ہوا کہ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی کے وسیلہ سے بحق فلاں و بجاہ فلاں کہہ کر دعا مانگنی جائز اور حضرت آدم علیہ السلام کی سنت ہے۔

(۲) حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ دسویں محرم کو قبول ہوئی، جنت سے نکلتے وقت دوسری نعمتوں کے ساتھ عربی زبان بھی، آپ سے بھلادی گئی تھی اور بجائے اس کے سریانی زبان آپ کی زبان پر جاری کردی گئی تھی۔ مگر توبہ قبول ہونے کے بعد پھر عربی زبان بھی آپ کو عطا کردی گئی۔

(تفسیر خزائن العرفان، ص ۱۰۹۵، پ ۱، البقرۃ: ۳۷)

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

(۳) چونکہ حضرت آدم علیہ السلام کی خطا اجتہادی تھی اور اجتہادی خطا معصیت نہیں ہے۔

اس لئے جو شخص حضرت آدم علیہ السلام کو عاصی یا ظالم کہے گا، وہ نبی کی توہین کے سبب سے کافر ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ مالک و مولیٰ ہے۔ وہ اپنے بندہ خاص حضرت آدم علیہ السلام کو جو چاہے، فرمائے۔ اس میں ان کی عزت ہے۔ دوسرے کی کیا مجال کہ خلافِ ادب کوئی لفظ زبان پر لائے اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے کلمات کو دلیل بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں انبیائے کرام علیہم السلام کی تعظیم و توقیر اور ان کے ادب و اطاعت کا حکم فرمایا ہے۔

لہٰذا ہم پر یہی لازم ہے کہ ہم حضرت آدم علیہ السلام اور دوسرے تمام انبیاء کرام کا ادب و احترام لازم جانیں اور ہرگز ہرگز ان حضرات کی شان میں کوئی ایسا لفظ نہ بولیں، جس میں ادب کی کمی کا کوئی شائبہ بھی ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم

انتخاب: ماسٹر مائنڈ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

مسکان احزم کا انٹرویو۔

اس دفعہ انٹرویو سیکشن میں ہم نے شامل کیا ہے ایک نئی ابھرتی ہوئی رائٹر کو
جو لوگ پاکستان آرمی سے محبت رکھتے ہیں۔اور ان کے بارے میں ناول پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں
وہ ان کا نام ضرور جانتے ہوں گے۔
شہید وفا کا ناول ان کی پہچان ہے اور ابھی مزید ان کے لکھنے کا سلسلہ جاری ہے
تو آئیے ملتے ہیں شہید وفا کی مصنفہ مسکان احزم سے

۱۔آپ کا نام؟

مسکان احزم۔

۲۔پیار سے گھر میں کس نام سے پکارا جاتا؟

مسکان اور چش مش ہونے کی وجہ سے مشی بھی۔

۳۔آپ کہاں پیدا ہوئی اور ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟

میں فیصل آباد کے ایک قریبی گاؤں میں پیدا ہوئی اور ابتدائی تعلیم بھی اسی گاؤں کے ایک نجی اسکول سے حاصل کی۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

۴۔آپ کی تعلیمی قابلیت؟

میں بی۔ایس مائیکرو بائیولوجی کی اسٹوڈنٹ ہوں اور میرا پہلا سمسٹر الحمدللہ مکمل ہونے والا ہے۔

۵۔آپ کا اسٹار اور کیا اسٹار پہ یقین رکھتی ہیں؟

میرا اسٹار برج حوت ہے۔۔۔۔۔

نہیں۔ستاروں پر میرا یقین نہیں ہے۔

۶۔گھر میں کونسی زبان بولتی ہیں؟

زیادہ تر پنجابی ہی۔

۷۔کیسے مزاج کی مالک ہیں؟ غصہ یا صبر؟

غصہ کبھی کبھی آتا ہے۔۔۔پہلے بہت آتا تھا مگر اب اس عادت پر قابو پالیا ہے۔

صبر کی مجھ میں کمی ہے شاید۔

۸۔کیا گھر میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے اگر ہوتی تو سب سے زیادہ کس سے؟

چھوٹی بہن سے ہوتی ہے۔اور چھوٹی چھوٹی بات پر ہوتی ہے۔

۹۔جھگڑالو طبیعت کی مالک ہیں یا صلح پسند؟

صلح پسند ہوں۔

۱۰۔حسن پرست ہیں یا سادگی پسند؟

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

سادگی پسند۔۔۔کسی حد تک حسن پرست بھی ہوں مگر ظاہری حسن مجھے کبھی بھی متاثر نہیں کرتا۔

۱۱۔کس حد تک خود پسند ہیں؟

بہت حد تک۔

۱۲۔پیسے خرچ کرنے کے معاملے میں کنجوس ہیں یا شاہ خرچ؟

جہاں خرچ کرنا بنتا ہو وہاں کرتی ہوں۔۔۔مگر میں کفایت شعار ہوں بہت زیادہ۔

۱۳۔آپ کی کس عادت سے گھر والے خوش رہتے؟

میرا نہیں خیال کہ کوئی ایسی عادت ہو گی مجھ میں (ہاہاہاہا)۔۔۔

۱۴۔کوئی ایسی عادت جس سے دوست اور گھر والے بیزار ہوتے ہوں؟

میری سستی سے۔۔۔اور اس عادت سے میں بھی تنگ ہوں۔

۱۵۔کوئی ایسی عادت جسے آپ چاہ کر بھی نہیں چھوڑ سکتی؟

سستی۔۔۔جو کہ میں چاہ کر بھی نہیں چھوڑ سکتی۔

۱۶۔خود کی نظر میں کس حد تک کامیاب انسان ہیں؟

جو کامیابی میں چاہتی ہوں اس کی نسبت موجودہ کامیابی بڑی نہیں لگتی۔۔۔اس لیے ابھی کامیابی کی جانب پہلا قدم ہی بڑھایا ہے۔

۱۷۔کھانے میں کیا پسند ہے؟

بریانی۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

۱۸۔آپ تھکن کے باوجود کس جگہ ہمیشہ جانے کے لئے تیار رہتی ہوں؟

پہاڑوں پر نہ ہی میں تھکتی ہوں اور نہ ہی وہاں جانے کے لیے میں تھکتی ہوں۔

۱۹۔ہر انسان کی زندگی کا کوئی نا کوئی مقصد ہوتا ہے آپ کی زندگی کا مقصد؟

بہت بڑا ہے اور اپنے اسی مقصد کے لیے شاید میں زندہ ہوں۔

۲۰۔زندگی کا کوئی ایسا لمحہ جو بے حد یادگار ہو؟

ہر وہ لمحہ جس میں میرے والدین کو مجھ پر فخر محسوس ہوا ہے۔

۲۱۔آپ کو لکھنے کا شوق کب اور کیسے ہوا؟

میں اپنے ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہوں۔بس اسی جذبے نے مجھے اکسایا کہ میں اپنے قلم سے اس ملک کے لوگوں کی سوچ کر بدلنے کی کوشش کروں۔بس پھر پہلا لفظ پاکستان کے لیے لکھا اور ان شاء اللہ میرا آخری لفظ بھی اس ملک کے لیے ہوگا۔

دو سال ہو گئے ہیں لکھتے ہوئے کو۔

۲۲۔کس رائیٹر (مصنف) کو زیادہ پڑھنا پسند کرتی ہیں؟

جو بھی مل جائے پڑھ لیتی ہوں۔مگر سمیرا احمید اور اشفاق احمد کو زیادہ پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں۔

۲۳۔اب تک آپ نے کیا کچھ لکھا ہے؟

میں نے کالمز لکھے ہیں۔کچھ افسانے ڈائجسٹس اور میگزینز میں لکھے ہیں۔میرا ایک سلسلے وار ناول "شہید وفا" آن لائن پورا ایک سال چلا اور اللہ کے کرم سے بہت مقبول ہوا۔

میرا دوسرا سلسلے وار ناول "گمنام" ادب رنگ ڈائجسٹ میں آج کل چل رہا ہے۔

۲۴۔اردو شاعری سے لگاؤ ہے اگر ہے تو کس حد تک؟

بہت کم لگاؤ ہے۔

۲۵۔کیا کبھی شاعری کی ہے آپ نے؟

جی کبھی کبھی کر لیتی ہوں۔

۲۶۔کس شعراء کو پڑھنا زیادہ پسند کرتی ہیں؟

اقبال کو۔

۲۷۔اردو شاعری کے ساتھ اردو ڈیزائننگ کا بھی شوق رکھتی یا نہیں؟

جی رکھتی ہوں۔۔۔۔پاکستانی پوائنٹ پر جتنی دیر رہی یہی کام سیکھا اور کیا۔

۲۹۔ہمارے فورم پاکستانی پوائنٹ اور ان کے ممبران کے لئے کوئی پیغام دینا چاہیں گی؟

مجھے چار سال ہو گئے ہیں انٹرنیٹ سے وابستہ ہوئے اور میں نے جو پہلی چیز فیس بک کے علاوہ انٹرنیٹ پر سرچ کی تھی وہ پاکستانی پوائنٹ ہی تھا۔چار سال سے میں اس فورم سے وابستہ ہوں اور میرا خیال ہے کہ میں اسے کبھی بھی چھوڑ نہیں سکتی۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

یہاں کے تمام ممبرز بہت بہت اچھے ہیں ۔ کبھی اجنبیت محسوس نہیں ہوئی ۔ ہر طرف سے محبت اور عزت ملی
اور میرا یہی پیغام ہے کہ اس محبت کو یونہی قائم رکھا جائے ۔
اللہ سب کو ہمیشہ خوش رکھے ۔ آمین

۳۰ ۔ کوئی ایسی چیز جس کا ہونا یا نا ہونا پاکستانی پوائنٹ کے لئے فائدے مند ہو سکتا آپ کی ل ظر میں ؟
پاکستانی پوائنٹ جیسا بھی ہے مجھے بہت پسند ہے اور مجھے اس کے ہر دھاگے، ہر سلسلے سے بہت کچھ سیکھنے
کو ملا ۔ اور ہر سلسلہ بہت مفید لگا ۔
میرا خیال ہے کہ کچھ ایسے سلسلے شروع کیے جائیں جو اردو ادب کی ترویج کے ساتھ ساتھ لوگوں کے لیے
تفریح کا باعث بھی ہوں اور جن میں لوگوں کی دلچسپی زیادہ ہو ۔
سب سے آخر پہ میں پی پی میگزین اور اس کی ٹیم کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ آپ لوگوں نے مجھے اس قابل
سمجھا اور مجھے اس میں جگہ دی ۔
اللہ حافظ ۔

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

پاکستانی پوائنٹ کے نو سال

السلام علیکم

پاکستانی پوائنٹ میگزین ٹیم کی جانب سے میرے ذمے لگایا گیا کہ پاکستانی پوائنٹ کی نویں سالگرہ کے موقع پر آپ پاکستانی پوائنٹ کی ہسٹری لکھ دیں ۔۔کیوں کہ اس وقت میں واحد ممبر ہوں جو مسلسل نو سال سے یہاں مسلسل ایکٹو ہوں ۔۔لیکن میرا موڈ اس بار ہسٹری لکھنے کا نہیں ہے ۔۔میں ہر سال پاکستانی پوائنٹ کی ہسٹری لکھتا آیا ہوں ۔۔اب تو اراکین بھی ہسٹری پڑھ پڑھ کر بور ہو چکے ہوں گے ۔۔آج میں لکھتا ہوں کہ میں پاکستانی پوائنٹ کو کیا سمجھتا ہوں ۔۔۔اور پاکستانی پوائنٹ میرے نزدیک کیا ہے ۔۔۔
نو سال پہلے ایک دوسرے فورم پر کافی زیادہ ایکٹو تھا ۔۔وہاں سے مجھے اس فورم پر مدعو کیا گیا ۔۔میں ان دنوں فورم اور ویب سائٹ میں فرق تک نہیں کر پاتا تھا میرے نزدیک فورم بھی ویب سائٹ ہی ہوتی ہیں ۔۔۔بہرحال یہاں آیا ۔۔۔اور انجان لوگوں کی طرح کاپی پیسٹ کر کے دھاگے (تھریڈز) بنانے شروع کر دیے ۔۔پھر آہستہ آہستہ فورم کے اصول وضوابط اور فورم کے طور طریقے سمجھ میں آنے شروع ہوئے ۔۔پاکستانی پوائنٹ پر وقت بتانا شروع کیا ۔۔۔اس کو اپنی زندگی کا اہم حصہ بنا لیا ۔۔شروع شروع کے دن تھے ۔۔نئی نئی چیز تھی ۔۔سب کا کہنا تھا کہ نیا نیا شوق ہے اتر جائے گا ۔۔شوق کون سا سدا رہتے ہیں ۔مجھے بھی یہی لگتا تھا کہ جس طرح میں روزانہ پانچ پانچ چھے چھے گھنٹے پاکستانی پوائنٹ پر رہتا ہوں مسلسل کتنے دن مزید ایکٹو رہ سکوں گا؟ شاید چند ہفتے ؟ یا چند ماہ ۔۔؟ لیکن آج نو سال ہو گئے ۔۔

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

سعودیہ ہو، ملائشیا ہو۔ پاکستان ہو، تندرست ہوں، بیمار ہوں، ایکٹو ہوں، سست ہوں، امتحانات ہیں، فراغت ہے، جہاں بھی ہوں جس حال میں بھی ہوں میں پاکستانی پوائنٹ کو کبھی نہیں بھلا پایا اور نہ ہی اس سے دور رہ پایا۔۔

بہت سے لوگ آئے، چلے گئے، بہت سے لوگوں نے سہارا دیا کسی نے چند ماہ کسی نے چند سال کا سہارہ دیا۔ لیکن وہ وقت بھی آیا کہ اکیلا ہی اس کے اخراجات اٹھاتا رہا۔۔ کبھی تھکا نہیں، ٹوٹ کر گرا نہیں نہ ہی اس فورم کو گرنے دیا۔۔ یہ سب میرے مالک کی کرم نوازی ہے کہ یہ گھر نو سال سے شاد باد آباد ہے الحمد للہ۔۔ آج بھی چند مخلص ساتھیوں کا ساتھ حاصل ہے۔۔ جو اس گھر میں رونق لگائے رکھتا ہے۔۔ اس کے اخراجات کے معاملے میرا بوجھ بانٹے رکھتا ہے۔۔۔ اللہ پاک سے دعا ہے ایسے تمام اراکین جو ماضی میں یا ابھی بھی اس گھر کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں ان سب کو خوش و خرم رکھے۔۔ شاد رکھے آباد رکھے آمین۔۔ مختصرا یہی کہنا چاہوں گا کہ یہ ایک گھر ہے جس میں، میں رہتا ہوں اور یہ میرے دل میں رہتا ہے۔۔ ہم ایک دوسرے کے مکین ہیں۔۔ اللہ پاک ہمارے اس گھر کو سدا سلامت شاد آباد رکھے۔۔ آمین

والسلام

وقار عظیم

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

ڈیڈیکیشن

پھولوں کی سی مہک اٹھی سالگرہ کا دن آیا ہے
پی پی کا گوشہ گوشہ جگ مگ جگ مگا یا ہے
سالگرہ کا دن آیا ہے
ممبر سارے اٹن شن ہوئے
تھریڈز بہت سے زیب تن ہوئے
ہر طرف شور مچایا ہے
سال گرہ کا دن آیا ہے
یہ لکھو اسے لکھو یہ بھیجے یا وہ بھیجے
موڈ اور سپر موڈ بھاگے دوڑے
ان کے چہرے پہ لکھوایا ہے
سال گرہ کا دن آیا ہے

آزاد

HAPPY
BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

میگزین ٹیم کی طرف سے سالگرہ بہت بہت مبارک ہو

1

رفعتیں اور بلندی بھی تجھ پر ناز کرے
تیری یہ عمر خدا اور بھی دراز کرے

2

خوشیاں ہزار تم کو ملے سالگرہ پر
دیتے ہیں ہم دعا تمہیں عمر دراز کی

3

تمہاری سالگرہ کے دن یہ دعا ہے ہماری
جتنے ہیں چاند تارے، اتنی ہو عمر تمہاری

4

نئے برس کا آغاز ہو چلا
تمہیں مبارک ہو سالگرہ کا دن اپنا
سدا رہو محبتوں اور مسرتوں کے بیچ
یہی دعا ہے، یہی آرزو، یہی سپنا

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

5

تمھاری سالگرہ جب سے مجھ کو یاد آئی

تبھی سے سوچ رہی ہوں تمہیں کیا پیش کروں؟

کوئی سپنا، کوئی وعدہ، کوئی خوشبو، کوئی پھول

یا تمہیں دل سے نلکلتی یہ دعا پیش کروں

تمھارے پاؤں سدا منزلوں کی راہ چلیں

سراب کا تمھاری راہ سے گزر بھی نہ ہو

تمھارے ہاتھ بڑھیں، کامیابی کو چھولیں

کسی ناکامی کا تمھارے ہاں ذکر بھی نہ ہو

تمھاری آنکھوں میں امید کے تارے چمکیں

مایوسیوں میں کوئی روز شب بسر بھی نہ ہو

تجھے سروج ہی اتنا ملے اے جان عزیز

کہ تمہیں پھر کسی زوال کی فکر ہی نہ ہو

6

تحفہ دعاؤں کا تمہیں پہنچے میرا

سدا رہے تمھارے گرد خوشیوں کا گھیرا

مسرتیں تمہیں سالگرہ کی مبارک ہوں

تمھاری زیست میں نہ آئے کبھی غموں کا پھیرا

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

7

تمہاری سالگرہ پر دعا ہے یہ میری

کہ ایسا روز مبارک بار بار آئے

تمہاری ہنستی ہوئی زندگی کی راہوں میں

ہزاروں پھول لٹاتی ہوئی بہار آئے

8

میں نے سوچا اس جنم دن پر

ایسا تحفہ تیری نظر کروں

جسے تو عمر بھر یاد رکھے

پھر ایک لمحے کی سوچ نے میرے ہاتھ بلند کیے

کچھ لفظوں کے پھول، دعاؤں کے پنچھی آزاد کیے

کہ آنے والے موسموں میں غم کی گھٹائیں

کبھی تیرے قریب نہ آئے

تیری آنکھوں کے جگنوں سدا چمکیں

خدا تیرا دامن خوشیوں سے بھر دے

کبھی جو تو زندگی کی کڑی دھوپ میں

ڈھلتی عمر کی شام میں

پلٹ کر دیکھے

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

تو بہت سے خوش رنگ یادیں
گلاب لمحوں کی چاندنی
تیرے دیدۂ دل کو بہار کرے
تو ہر گزرتے لمحے سے پیار کرے
اور خدائے بزرگ و برتر
تیری عمر دراز کرے
آمین

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

عیسوی سال کا آغاز

فرہنگِ آصفیہ میں لفظ عیسوی کے تحت مرقوم ہے کہ وہ سنہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانے سے شروع ہوا، مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے انتقال سے یہ سنہ شروع ہوا"۔ نیز قاموس الکتاب کے مصنف پادری ایف ایس خیر اللہ لکھتے ہیں:

عام خیال یہ ہے کہ عیسیٰ 1ء میں پیدا ہوئے۔ علماء انجیل کے مطابق انگریزی حرف A.D سے (جو Anno domina کا مخفف ہے) مراد ہے "ہمارے خداوند کا سال" لیکن جب لوگوں کو بتایا جاتا ہے کہ عیسیٰ اس سے چار یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئے تو انھیں تعجب ہوتا ہے، لیکن سچ تو یہ ہے کہ عیسوی کیلنڈر چھٹی صدی میں مرتب کیا گیا۔ راہب ڈیوانیسیس اکسی گوس نے 526ء میں حساب لگا کر سنہ عیسوی کا اعلان کیا، لیکن بدقسمتی سے اس کے حساب میں چار سال کی غلطی رہ گئی۔ اس نے مسیح کی پیدائش رومی کیلنڈر کے سال 754ء میں رکھی، لیکن ہیرودیس اعظم" جس نے بیت اللحم کے معصوم بچوں کا قتل عام کیا تھا، رومی سال 760 میں فوت ہوا تھا" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کی پیدائش رومی 750 سے کم از کم چند ماہ پہلے ہوئی ہوگی، غالباً وہ رومی سن 749 کے شروع میں پیدا ہوئے یعنی 5 ق م کے آخر میں۔ جب اس غلطی کا پتہ چلا تو یہ ناممکن تھا کہ بے شمار چھپی ہوئی کتابوں میں اس کو درست کیا جائے، سو سنہ عیسوی کو یوں ہی رہنے دیا گیا۔

مشاہیر کی تاریخ میں اس قدر اختلاف سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک ولادت و وفات وغیرہ کی تاریخوں کی کوئی قابل ذکر اہمیت نہیں" ورنہ وہ خود اپنی زندگی میں اس کا اہتمام فرماتے، وہیں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ان کے سچے متبعین نے بھی کبھی ان غیر اہم امور کو اپنی توجہ کا مرکز نہیں بنایا، اس لیے بعد میں آنے والوں کی جانب سے اس طرح کی چیزیں ایجاد کرنا محض رسوم و بدعات کے زمرے میں ہی رکھا جا سکتا ہے۔

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

عیسوی سال پر خوشی منانا:۔

نئے عیسوی سال کا جشن پہلی بار 1 جنوری 1600 عیسوی کو، اسکاٹ لینڈ میں منایا گیا، اس لیے کہ عیسائی اسی سے نئے سال کی ابتدا مانتے ہیں، جب کہ یہ تاریخِ میلادِ مسیح سے مختلف ہے" یعنی میلادِ مسیح 25 دسمبر اور نئے سال کا آغاز اس کے ایک ہفتے بعد 31 دسمبر۔ عصرِ حاضر میں نئے سال کا جشن ایک اہم تقریب کے طور پر اور عیسائی وغیر عیسائی مما لک میں جدید مغربی تہذیب کے مطابق 31 دسمبر کو یہ جشن ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رات کے 12 بجے منعقد کیا جانے لگا، جس میں مسلمان بھی دھڑلے سے شریک ہوتے اور اسلامی تہذیب وثقافت وتعلیمات کے چیتھڑے اڑاتے دیکھے جاسکتے ہیں۔

جب کہ جو اسلام" اسلامی سال کی آمد پر بھی آپس میں مبارک بادی وغیرہ کی تاکید نہیں کرتا کہ اس طرح کی مبارک باد وغیرہ سے آہستہ آہستہ وہ عمل رسم ورواج کا درجہ اختیار کرلیتا ہے اور اس طرح بدعتیں وجود میں آتی ہیں، وہ غیر اسلامی سال پر جشن منانے کی اجازت کیسے دے سکتا ہے؟ ہجرت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس سال مدینہ منورہ میں رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تیس سال خلافتِ راشدہ کا عہد رہا صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی نگاہ میں اس واقعے کی اتنی اہمیت تھی کہ اسی کو اسلامی کیلنڈر کی بنیاد واساس بنایا گیا اور حضرتِ عمرؓ کے عہد سے ہی ہجری تقویم کو اختیار کرلیا گیا تھا لیکن ان حضرات نے کبھی سالِ نو یا یومِ ہجرت منانے کی کوشش نہیں کی، اس سے معلوم ہوا کہ اسلام اس طرح کے رسوم ورواج کا قائل نہیں ہے، کیوں کہ عام طور پر رسمیں نیک مقصد اور سادہ جذبے کے تحت وجود میں آتی ہیں، پھر وہ آہستہ آہستہ دین کا جزو بن جاتی ہیں، اس لیے

HAPPY
BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

اسلام کو بے آمیز رکھنے کے لیے ایسی رسموں سے گریز کرنا ضروری ہے۔ (مستفاد از کتاب الفتاوی) اکثر اہلِ علم اسی کے قائل ہیں، جیسا کہ "آپ کے مسائل اور ان کا حل" میں مرقوم ہے کہ نئے عیسوی سال پر خوشی منانا عیسائیوں کی رسم ہے، اور مسلمان جہالت کی وجہ سے مناتے ہیں۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل) نیز "فتاوی حقانیہ" میں ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہجری سال مقرر ہے اور اسی سے ہمارے اسلامی تشخص کا اظہار ہوتا ہے، عیسوی سال عیسائیوں کا ہے اور وہی اس کی آمد پر خوشیاں مناتے ہیں، بعض مسلمان جہالت اور ناسمجھی سے یہ خوشیاں مناتے ہیں۔ (فتاویٰ حقانیہ)

مکہ مکرمہ کا فتویٰ

مکہ مکرمہ کی فتویٰ کمیٹی نے اس بابت فتویٰ صادر کرتے ہوئے فرمایا کہ سنت یہ ہے مسلمانوں کے دینی، اسلامی شعائر کا اظہار کیا جائے اور ترکِ اظہار رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ہے، جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یہ ہے: تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاے راشدین کی سنت پر عمل کرو۔ (ابو داود) مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں شرکت کریں، ان کی عیدوں کے موقعے پر فرحت و مسرت کا اظہار کریں اور اپنے دینی اور دنیوی کاموں کو روک دیں، کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت ہے، جو کہ حرام ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، وہ اُنھی میں سے ہے۔ (فتاویٰ اسلامیہ)

از ندیم احمد انصاری

انتخاب
فیصل اسلم

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

عبدالرزاق کی ڈائری سے

1

بڑی پُرسکون تھی زندگی
نیا درد کس نے جگا دیا
کسی بے نیاز نگاہ نے
میری وحشتوں کو بڑھا دیا
میرے کم سُخن کا یہ حکم تھا
کہ کلام اُس سے میں کم کروں
میرے ہونٹ ایسے سلے کے پھر
میری چپ نے اُس کو رلا دیا
اُسے شعر سننے کا ذوق تھا
اُسی ذوق وشوق میں اک دن
اُسے دل کا حال سُنا دیا
وہ نگاہ کیسی نگاہ تھی
یہ گریز کیسا گریز ہے
مجھے دیکھ کر بھی نہ دیکھنا
اس ادا نے راز بتا دیا۔۔۔۔۔
کسی نام سے کسی یاد سے
میرے دل کی بزم سجی رہی
کبھی یہ چراغ جلا دیا
کبھی وہ چراغ جلا دیا۔۔۔

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

عبدالرزاق

شافع محشر حبیب کبریا ہیں مصطفیٰ
رحمت عالم امام الانبیا ہیں مصطفیٰ

آپ کا ہر نقش پا ہے جادۂ حق کا چراغ
آپ کے پیرو بھی منزل آشنا ہیں مصطفیٰ

علم مطلق یا کلام حق سے ممکن ہے ثنا
ورنہ اپنی مدح کی حد سے سوا ہیں مصطفیٰ

عظمت و شانِ شہِ لولاک کیا کیجئے بیاں
خلقتِ ارض و سما کا مدعا ہیں مصطفیٰ

ذرے سے خورشید تک ہر شئے کی علت آپ ہیں
مرتبت کی حد یہ ہے بعد از خدا ہیں مصطفیٰ

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

عبدالرزاق کی ڈائری سے

یہ عُمر بھر کا سفر اور یہ رائیگانی تری
کہاں گئی اے میرے دِل وہ خوش گمانی تری

یہاں پہ کون اندھیروں میں ساتھ چلتا ہے
تُو اب بھی ساتھ مرے ہے یہ مہربانی

تجھے خبر نہیں ہم دیکھ کر بہت روئے
نئی کتاب میں تصویر اِک پُرانی تری

ابھی سے آبلے پڑنے لگے ہیں پاؤں میں
ابھی تو دور ہے منزل سفر کہانی تری

بھُلائے بیٹھے ہیں اور اپنے حال میں خُوش ہیں
تُو آ کے دیکھ کبھی ہم نے بات مانی تری

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

عبدالرزاق کی ڈائری سے

زندگی کو اڑان میں رکھنا
خواہ کچّے مکان میں رکھنا

اپنی منزل دھیان میں رکھنا
اِک توازن اُڑان میں رکھنا

جس میں رقصاں ہوں سوچ کے جگنو
وہ خلاء داستان میں رکھنا

چند انسانیت کے گملے بھی
اپنی کوٹھی کے لان میں رکھنا

سعیِ پیہم ، سُراغِ منزل
زندگی کو تکان میں رکھنا

لوگ ہوجائیں آپ گرویدہ
وہ روانی بیان میں رکھنا

HAPPY BIRTHDAY!

9

PAKISTANIPOINT

عبدالرزاق کی ڈائری سے

ایک دن

اس نے یوں ہی ہنستے ہوئے مجھ سے پوچھا
بوجھو تو میں کہاں ہوں؟
میں نے کہا،
میرے دل میں
میری دھڑکن میں
میری روح میں
میری سانس میں
میرے دن میں
میری رات میں
میری ذات میں
میرے جذبات میں
یہ سن کر وہ خاموش ہوگئی
پھر اس نے پوچھا
اور میں کہاں نہیں ہوں؟
یہ سن میری آنکھوں میں آنسو آ گئے
اور
میں نے کہا
"میری قسمت میں"

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

سب سے زیادہ بولا اور سننے جانے والا جملہ" مجھے دعاؤں میں یاد رکھنا ہر شخص دعاؤں کا طالب ۔ کیا ایسے کوئی دعا میں یاد رہتا ہے آخر دعا ہے کیا جسکا ہر کوئی طالب ہے ۔ دعا وہ الفاظ جو ہم بہت خلوص سے اپنے رب سے کسی کے لئے مانگتے ہیں ۔ وہ چند الفاظ جو ہمیں دوسروں کے نزدیک لے جاتے ہیں میلوں کے فاصلے پر بیٹھے ہوئے لوگ کیسے ہاتھوں کے پیالے میں چند لمحوں میں آ بیٹھتے ہیں جن کے لبوں پر مسکراہٹ کے پھول کھلانے کے لئے ہماری آنکھیں رم جھم کرتی برسات سے بھر جاتی ہیں ۔ جن کو زندگی کے گرم و سرد موسم سے بچانے کے لئے ہمارے چند الفاظ سایہ دار بادل بن جاتے ہیں □ اب کیا ہر شخص ان الفاظ میں جگہ بنا سکتا ہے ۔۔۔

خیال ہے کہ نہیں ۔ کیونکہ ان چند الفاظ میں جگہ بنانے کے لئے کبھی کبھی انسان ساری زندگی سرف کر دیتا ہے مگر اپنی جگہ نہیں بنا پاتا اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی چھوٹا سا بے لوث فعل آپکو بہت سے لوگوں کی دعاؤں میں سمیٹ دیتا ہے ضروری نہیں کہ آپ جو بھی کسی دوسرے کے لئے کریں اس کا چرچا ہر ایک سے کرتے پھیریں دراصل ہم لوگ خود غرض اور صلے کے تمنائی لوگ ہیں ۔ ہماری زندگی میں بے غرض اور بے لوث محبتیں اور دعائیں ، بہت کم ہیں ۔ ہم اپنے ہر فعل کا صلہ بھی چاہتے ہیں اور دعا بھی ۔ ہم لوگ معاف کرنا نہیں جانتے ، ہم اپنا حق مانگنا جانتے ہیں مگر ہمیں فرض نبھانا نہیں آتا ۔ پھر بھی ہم دعاؤں کے طالب ہیں □ دعاؤں میں رہنا چاہتے ہیں تو بے لوث اور صلے کی چاہ سے ہٹ کر کچھ کر کے دیکھیں آپ کے لئے دعاؤں کے اتنے دروازے کھل جائیں گے کہ زندگی کا ہر مشکل مرحلہ آسانی سے گزر جائے گا اور کہے بغیر بھی آپ سب کی دعاؤں کا حصہ بن جائیں گے ۔

انتخاب : ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

ہر آن و ساعت اپنے وجود میں اللہ کی محتاج ہے، ہر لمحے نے اللہ کے کرم سے اپنا وجود پایا
یوں کہیے کہ وقت کے تمام دقیقے اور پل، جب اللہ کے کرم سے عطاء پاتے ہیں تو ہر عطاء ہر
زمانہ میں اللہ ہی کی عطاء ہے۔اس نے دیا، وہ دیتا ہے، وہ دے گا۔۔۔۔۔۔۔

مجاز ہو یا حقیقت اللہ کی عطاء ہے ہر نسبت

عطاء نسبت انبیآء و اولیآء، خاص عطاء رب کی مظہر ہیں در حقیقت یہ ہستیاں
ہستی میں عطاء ہے اللہ ہی کی ہوتی ہے ان سے ظاہر عطاء اللہ ہی کی
اور اللہ کی عطاء پر ایمان ہے کہ دل اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور زبان اقرار کہ ہر عطاء
اللہ کی عطاء ہے چاہے کسی واسطہ و توسط سے ہو یا بلا وسیلہ۔۔۔۔۔۔۔

عارف مقصود "مسافر چند روزہ"

کچھ کہانیاں اِنسانی ذہن تخلیق کرتا ہے اور پھر اپنی تخلیق کردا کہانی پر۔۔۔۔۔اپنی مرضی کے کرداروں کو پرفارم کرتا دیکھ کر اپنی کامیابی کا جشن مناتا ہے۔لیکن اُس وقت ایک بات اُسے بُھول جاتی ہے۔۔۔۔۔۔اُسے یاد نہیں رہتا کہ اُس سے بہتر وقت کہانی تخلیق کرنے کا ہُنر جانتا ہے اور جو لوگ وقت کی لکھی کہانی کی زَد میں آتے ہیں۔اُن کے اندر آئینہ دیکھنے کا حوصلہ نہیں رہتا۔کیونکہ مکافاتِ عمل کا مرحلہ بڑا سخت ہوتا ہے۔"

مصنفہ: اسماء قادری

ناول: گر ہو جائے ذوقِ نظر پیدا۔

انتخاب: ایلیف

اخبار میں ایک اشتہار دیکھ رہا تھا۔ہم اپنے بیٹے کو بوجہ نافرمانی گستاخی بدچلنی وآوارہ گردی اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سے عاق کرتے ہیں۔ہم اس کے کسی نفع نقصان کے ذمہ دار نہیں ہونگے۔ہم سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

میرا اللہ کتنا اچھا ہے!

میں بدچلن ہوں آوارہ ہوں گستاخ ہوں نافرمان ہوں،لیکن میرا رب کبھی مجھے اپنی نعمتوں سے عاق نہیں کرتا،مجھ سے قطع تعلقی کا اشتہار نہیں نکالتا،میری روٹی روزی سے غافل نہیں ھوتا لوگوں کو بتا کر مجھے ذلیل و رسوا نہیں کرتا۔خاموشی سے دروازہ کھلا چھوڑ کر میرے لوٹنے کا دن رات انتظار کرتا ہے۔اور جب کبھی اپنی شامت اعمال کے نتیجے میں کسی تکلیف میں مبتلا ہوکر اسے پکارتا ہوں تو میری سن کر مجھے ڈھارس بھی دیتا ہے اور اس تکلیف سے مجھے نکالنے کی سبیل بھی کرتا ہے جس میں خود اپنی غلطی سے پھنس جاتا ہوں۔پھر کبھی کسی رات پشیمانی سے مجبور ہوکر آنسو بہاتے ہوئے اس سے شرمسار ھوتا ہوں تو وہ ماں سے بھی زیادہ تڑپ کے ساتھ اپنی آغوش رحمت میں لے لیتا ہے سب بھول جاتا ہے۔میرا اللہ کتنا اچھا ہے!!!

انتخاب: ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

اقتباسات

انسان کی زندگی میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن
کی موجودگی سے زیادہ غیر حاضری محسوس ہوتی
ہے۔ مگر یہ احساس تب جاگتا ہے جب وہ لوگ زندگی
سے جا چکے ہوتے ہیں۔ اسلیئے اپنے اردگرد موجود
رشتوں کا احترام کیجیئے۔ رشتوں کو محبت سے
پائیدار کرنے میں ہی زندگی کا حسن ہے

انتخاب: ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

طنز و مزاح

1

کلاس کے دوران ایک لڑکے نے اپنا فیس بک اکاونٹ کھولا

جیسے ہی اس کا اسٹیٹس آن لائن شو ہوا

پروفیسر کا کمنٹ آیا

کلاس سے نکل جاؤ"

پرنسپل نے پروفیسر کے کمنٹ کو لائک کیا

دوست نے کمنٹ کیا

اوئے کیفے آجا۔وکی بھی ادھر ہی ہے"

وکی نے دوست کے کمنٹ کو لائیک کیا

اتنی دیر میں ماں نے کمنٹ کیا

نالائق انسان کلاس نہیں لینی تو سبزی لے کر گھر آجا۔"

باپ نے ماں کے کمنٹ کو لائیک کرتے ہوئے مزید کمنٹ کیا

دیکھ لو اس گدھے کی حرکتیں۔"

اسی وقت گرل فرینڈ کا کمنٹ آگیا

دھوکے باز تم نے تو کہا تھا ہسپتال میں ہوں دادی آخری اسٹیج پر ہے اس لیے ملنے نہیں آسکتا۔"

اور

اسی وقت دادی نے کمنٹ کیا

لخ دی لعنتیں

انتخاب : ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

طنز و مزاح

2

عقل

ایک ٹھیلے والا آواز لگاتے ہوئے جا رہا تھا "عقل لے لو عقل"۔

ایک آدمی نے اُسے روکتے ہوئے پوچھا "کیا بیچ رہے ہو؟"

ٹھیلے والا بولا "عقل...."

"اچھا بیس روپے کی دے دو"۔

ٹھیلے والے نے اُسے ایک پڑیا تھما دی۔

آدمی پڑیا کھول کر سفوف کو چکھتے ہوئے بولا "یہ کیا! بیس روپے کی اتنی سی چینی؟"

ٹھیلے والا بولا "دیکھا کھاتے ہی آ گئی ناں عقل"۔

3

شک

ایک جنگل کے جانوروں میں بھگدڑ مچی ہوئی تھی۔ ایک ہرن نے بھاگتے ہوئے چوہے سے پوچھا۔

"کیا بات ہے؟"

چوہے نے پریشانی سے کہا "ایک شیر اغواء ہو گیا ہے"۔

ہرن نے کہا "تم پریشان کیوں ہو؟"

چوہا کہنے لگا "مجھ پر شک کیا جا رہا ہے"۔

انتخاب : ایلیف

طنز و مزاح

4

مضمون

اسکول کے بچوں کو کرکٹ پر مضمون لکھنے کے لیے دیا گیا۔

ایک بچہ نے صرف ایک منٹ میں مضمون مکمل کرلیا۔

ساتھ بیٹھے ہوئے بچہ نے حیرانگی سے اس کا مضمون دیکھا

تو اس پر لکھا تھا۔" بارش کی وجہ سے میچ نہ ہوسکا۔"

5

بے وقوف

استاد: بھینس کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں۔

شاگرد: سر یہ تو کوئی بے وقوف بھی بتا دے گا۔

استاد: اسی لیے تو تم سے پوچھ رہا ہوں۔

انتخاب : ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

جوش ملیح آبادی

جوش ملیح آبادی (پیدائش: ۵ دسمبر ۱۸۹۸ء، وفات: ۲۲ فروری ۱۹۸۳ء) پورا نام شبیر حسین خاں جوش ملیح آبادی اردو ادب کے نامور اور قادر الکلام شاعر تھے۔ آپ آفریدی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔

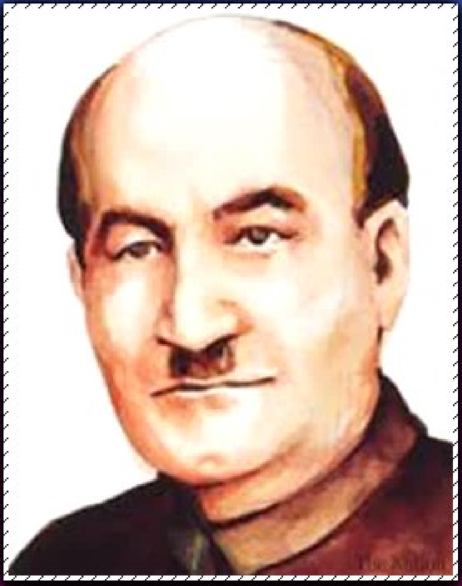

فہرست

1 ابتدائی حالات

2 تصانیف

1.2 نثری مجموعے

3 بیرونی روابط

ابتدائی حالات۔۔

آپ ۵ دسمبر ۱۸۹۸ء کو اتر پردیش ہندوستان کے مردم خیز علاقے ملیح آباد کے ایک علمی اور متمول گھرانے میں پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے چند برسوں بعد ہجرت کر کے کراچی میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ جوش نہ صرف اپنی مادری زبان اردو میں ید طولی رکھتے تھے بلکہ آپ عربی، فارسی، ہندی اور انگریزی پر عبور رکھتے تھے۔ اپنی اِسی خداداد لسانی صلاحیتوں کے وصف آپ نے قومی اردو لغت کی ترتیب و تالیف میں بھرپور علمی معاونت کی۔ نیز آپ نے انجمن ترقی اردو (کراچی) اور دار الترجمہ (حیدر آباد دکن) میں بیش بہا خدمات انجام دیں۔ 22 فروری 1982ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

تصانیف:۔

آپ کثیر التصانیف شاعر و مصنف تھے۔آپ کے شعری مجموعوں اور تصانیف میں مندرجہ ذیل نام اہم ہیں۔

- روح ادب
- آوازہ حق
- شاعر کی راتیں
- جوش کے سو شعر
- نقش و نگار
- شعلہ و شبنم
- پیغمبر اسلام
- فکر و نشاط
- جنوں و حکمت
- حرف و حکایت
- حسین اور انقلاب
- آیات و نغمات
- عرش و فرش، رامش و رنگ
- سنبل و سلاسل
- سیف و سبو
- سرور و خروش
- سموم و سبا
- طلوع فکر
- موجد و مفکر
- قطرہ قلزم
- نوادر جوش
- الہام و افکار
- نجوم و جواہر
- جوش کے مرثیے
- عروس ادب (حصہ اول و دوم)
- عرفانیات جوش
- محراب و مضراب
- دیوان جوش

نثری مجموعے:-

مقالات جوش

اوراق زریں

جذبات فطرت

اشارات

مقالات جوش

مکالمات جوش

یادوں کی بارات (خودنوشت سوانح)

انتخاب گل رخ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

باب نمبر 14 بیگال کی اڑان

بگال ائیر پورٹ پر انسپکٹر جمشید اور محمود کیسے پہنچے یہ پچھلے باب میں نہیں لکھا تھا اب اس قسط میں میں نے انکی روانگی کے اسباب لکھے ہیں

محمود بھاگ کر باہر نکلا تو اسے گلی میں کوئی نظر نہ آیا۔ اچانک ساتھ والے دروازے میں اسے کھٹ پٹ کی آواز سنائی دی۔ وہ تیزی سے پلٹا اور بے اختیار اس کے منہ سے چیخ نکل گئی مگر پھر اسے اپنی بے ساختگی پر شرمندگی ہوئی۔ اس دروازے سے انسپکٹر جمشید اسے اندر آنے کا اشارہ کر رہے تھے۔ محمود کو اچانک یاد آیا۔ یہ والے پڑوسی کل ہی کہیں شادی پر نکلے تھے اور اپنے مکان کی چابی اُن کے حوالے کر گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی اس کے حلق سے ایک ٹھنڈی آہ ابھری۔ انسپکٹر جمشید بھاگے نہیں تھے بلکہ وہ ادھر چھپ کر دیکھ رہے تھے۔

اچھا میری بات غور سے سنو محمود ہم ابھی اسی وقت ائیر پورٹ جا رہے ہیں۔ انسپکٹر جمشید نے مکان کے پچھلے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

ائیر پورٹ؟؟۔ محمود نے چونکتے ہوئے لہجے میں دہرایا۔

ہاں ائیر پورٹ اور شاید ہمیں بیگال کا سفر کرنا پڑے۔

کک۔۔۔کیا۔۔۔محمود کے منہ سے گھٹی گھٹی آواز نکلی۔ حالانکہ اس نے منہ تو چیخ کے لیے ہی کھولا تھا لیکن بروقت یاد آ گیا کہ وہ اس وقت کیسی صورتحال سے دوچار ہیں۔ ان کے گھر پر دشمن آ چکے تھے۔

ابا جان کیا فاروق اور فرزانہ کو بھی ساتھ لے لیں۔ محمود انسپکٹر جمشید کی تیز رفتاری کے ساتھ چلنے کی کوشش میں گڑبڑا کر بولا۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

نہیں اس وقت گھر پر حملہ بولنے والے دشمن کا سب سے بڑا مقصد یہی ہے کہ ہمیں الجھائے جبکہ حالات مجھے چیخ چیخ کر بہت تیز رفتاری سے کام کرنے کا کہہ رہے ہیں۔انسپکٹر جمشید نے محمود کو جواب دیتے ہوئے کہا۔

ابا جان میرا خیال ہے کہ ہم پہلی بار اتنا لمبا سفر تنہا طے کریں گے۔محمود نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

غلط۔۔۔انسپکٹر جمشید چہچہائے۔

ابا جان آپ کو ایسی صورت حال میں بھی مذاق سوجھ رہا ہے۔محمود نے جھلانے کی کوشش کی۔

نن۔۔نن۔۔ہاں۔انسپکٹر جمشید نے ہنوز اُسی انداز میں کہا اور تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ اس بار شاید ہمارا واسطہ ایک بہت بڑی مصیبت سے پڑنے والا ہے۔

تت تو ہم دو کو اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے لینا چاہیے ناں۔۔پتہ نہیں مصیبت کتنی بڑی ہو اور اکٹھے ہونے کی صورت میں ہم اسے مل بانٹ کر وصول کر لیں گے۔محمود نے اچھلتے ہوئے کہا۔اُس کی آنکھوں میں دہشت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔اسے انسپکٹر جمشید کے پراسرار رویے سے ڈر لگنے لگا تھا لیکن اب ایسا بھی نہیں تھا کہ وہ اپنے دشمنوں سے ڈر رہا تھا ایک خوف تھا جو وقتی تھا یا پھر سب سے بچھڑنے کا حالانکہ اس وقت وہ۔۔۔اوہ اُس کے چہرے پر حیرت کے آثار چھا گئے تھے اسے دھیان ہی نہیں رہا تھا کہ کب وہ اس گھر سے باہر نکلے تھے اور جیپ میں سوار ہوئے تھے۔اُس کے سامنے ہی دارالحکومت کا انٹرنیشنل ایئر پورٹ کھڑا تھا۔دھت تیرے کی۔محمود کے منہ سے نکلا

ابا جان۔۔۔

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

فکر نہ کرو محمود ہمارا ایک ساتھی تو ہم سے آن ملے گا ابھی ۔۔اس وقت صرف ہم تین ہی جائیں گے باقیوں کو خبردار کرنے کا بالکل وقت نہیں ۔حالات کو دیکھتے ہوئے مجھے یقین ہے کہ وقت پڑنے پر ہم سب اکٹھے ہو ہی جائیں گے جیسا کہ پہلے مہموں میں اچانک آن ملتے ہیں ۔انسپکٹر جمشید نے اس بار تسلی دینے والے انداز میں کہا۔اسی وقت وہ ائیر پورٹ کے مین گیٹ کے سامنے رُک چکے تھے ۔

ابا جان کیا یہاں دشمنوں کے آنے کا خطرہ نہیں ہے۔محمود نے اس بار حیرت بھرے لہجے میں پوچھا نہیں کیونکہ انہیں یہ اندازہ کسی صورت نہیں ہوسکتا تھا کہ میرا اگلا قدم کونسا ہوگا۔ٹکٹس اور کاغذات وغیرہ دو دن پہلے ہی بلیک فورس بنوا چکی تھی اور اس وقت سب انسپکٹر اکرام یہاں بالکل تیار کھڑا ہوگا۔

اوہ۔۔۔اوہ۔۔۔ابا جان تو کیا دشمن آپ کے دفتر سے اس غیر حاضری کا پتہ نہ چلالیں گے۔محمود نے حیرانگی سے پوچھا۔

نہیں ۔۔۔کیونکہ اس وقت دفتر میں میں اور اکرام اپنی ڈیوٹی کرر ہے ہیں ۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔؟

مطلب اس وقت ڈیوٹی پر بھی دو آدمی ہمارے میک اپ میں موجود ہیں ۔انسپکٹر جمشید نے اس بار ہنستے ہوئے جواب دیا

اسی وقت لاؤنج میں ایک طرف سے سب انسپکٹر اکرام نمودار ہوا اور اُن کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا ہوا ایک کمرے کی طرف بڑھ گیا۔وہ دونوں چلتے ہوئے اس کمرے کی طرف بڑھ گئے اور دس منٹ بعد ہی وہاں سے ایک دوسرے میک اپ میں برآمد ہوئے اور جہاز کی طرف بڑھ گئے ۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

ملک فرخ ندیم

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

میری امی۔۔

میری امی، میری امی
پیاری پیاری میری امی

کرتی ہوں اس کا اقرار
وہ کرتی ہیں مجھ سے پیار
صبح مجھے اٹھاتی ہیں
پیار سے ناشتہ بناتی ہیں
پھر کرتی ہے مجھ کو تیار
ساتھ میں پیار بھی بے شمار
جب میں واپس آتی ہوں
دیر اُن کو پاتی ہوں
وہ کرتی ہیں میرا انتظار
دیر ہونے پر ہوتی ہے بے قرار

مزے کا کھانا پکاتی ہیں
اپنے ہاتھوں سے کھلاتی ہیں
ہوم ورک جب کرنے جاؤں
امی کو ہی پاس میں پاؤں
مدد کو رہتی ہیں تیار
پیار ان کا ہے بے شمار
رات کو پیار سے سلاتی ہیں
ساتھ میں کہانیاں سناتی ہیں
فخر وہ مجھ پر کرتی ہیں
مجھ پر جان چھڑکتی ہیں

آفتاب بنت سرور

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

انوکھی اور دلچسپ باتیں

آج آپ کو ہم کچھ انوکھی اور منفرد باتیں بتاتے ہیں۔جن میں سے آپ نے پہلے بھی کچھ پڑھ رکھی ہوں گی اور کچھ آپ کے لئے نئی ہوں گی جن کو پڑھ کر آپ ضرور لطف اندوز ہوں گےاور یہ معلومات آپ کے علم میں اضافے کا باعث بھی بنیں گی۔

1

آپ خواب میں صرف ان چہروں کو دیکھتے ہیں جنھیں آپ جانتے ہیں۔جبکہ بعض ماہرین اس بات کو رد بھی کرتے ہیں۔کہ کبھی کبھار انجانے چہرے بھی خواب میں نظر آتے ہیں لیکن ہم ان کو نہ پہچاننے کی وجہ سے بھول جاتے ہیں۔یہ ہی بات زیادہ قرین قیاس ہے۔

2

سونے کی جتنی زیادہ کوشش کریں نیند آنے کے چانس اتنے ہی کم ہیں۔

3

کی بورڈ کی آخری لائن میں موجود بٹنوں سے آپ انگلش کا کوئی لفظ نہیں لکھ سکتے۔

4

انسانی دماغ ستر فیصد وقت پرانی یادوں یا مستقبل کی سنہری یادوں کے خاکے بنانے میں گزارتا ہے۔

انتخاب : ابلیف

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

5

پندرہ منٹ ہنسنا جسم کے لیے اتنا ہی فائدہ مند ہے جتنا دو گھنٹے سونا۔

6

کسی بھی بحث کے بعد پچاسی فیصد لوگ ان تیزیوں اور اپنے تیز جملوں کو سوچتے ہیں جو انھوں نے اس بحث میں کہے ہوتے ہیں۔

7

سردی کی کھانسی میں چاکلیٹ کھانسی کے سیرپ سے پانچ گنا زیادہ بہتر اثر دکھاتی ہے۔لہذا سردی والی کھانسی میں چاکلیٹ کھایا کریں

8

فلاسفی میں ایک لمحے کا مطلب ہوتا ہے نوے سیکنڈ

9

جتنی مرضی کوشش کرلیں جو مرضی کرلیں آپ یہ یاد نہیں کرسکتے آپ کا خواب کہاں سے شروع ہوا تھا۔

10

کوئی بھی جذباتی دھچکا پندرہ یا بیس منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا اس کے بعد کا جذباتی وقت آپ کی "اوور تھنکنگ" یعنی اس کے بارے میں زیادہ سوچنے کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے آپ خود کو زخم لگاتے ہیں۔

انتخاب: ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

11

عام طور پر آپ اپنے آپ کو آئینے میں حقیقت سے پانچ گنا زیادہ حسین دیکھتے ہیں یا سمجھتے ہیں۔

12

سائنس کے مطابق نوے فیصد لوگ اس وقت گھبرا جاتے ہیں جب انھیں یہ میسیج آتا ہے
کچھ پوچھوں آپ سے"

13

زمین سے سب سے نزدیک ستارہ سورج ہے جو زمین سے 93 ملین میل دور واقع ہے۔

14

مکھی ایک سیکنڈ میں 32 مرتبہ اپنے پر ہلاتی ہے۔

15

دنیا کے 26 ملکوں کو سمندر نہیں لگتا۔

16

مثانے میں پتھری کو توڑنے کا خیال سب سے پہلے عرب طبیبوں کو آیا تھا۔

17

گھوڑا، بلی اور خرگوش کی سننے کی طاقت انسان سے زیادہ ہوتی ہے، یہ کمزور سے کمزور آواز سننے کے لیے
اپنے کان ہلا سکتے ہیں

انتخاب : ابلیف

18

تیل کا سب سے پہلا کنواں پینسلوینیا امریکا میں 1859ء میں کھودا گیا تھا

19

کچھوا، مکھی اور سانپ بہرے ہوتے ہیں

20

تاریخ میں القدس شہر پر 24 مرتبہ قبضہ کیا گیا

21

دنیا کا سب سے بڑا پارک کنیڈا میں ہے

22

ہٹلر برلن کا نام بدل کر جرمینیا رکھنے کا ارادہ رکھتا تھا

23

دنیا میں سب سے زیادہ پہاڑ سوئٹزرلینڈ میں پائے جاتے ہیں

24

دنیا کے سب سے کم عمر والدین کی عمر 8 اور 9 سال تھی، وہ 1910ء میں چین میں رہتے تھے۔

انتخاب: ابلیف

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

25

تمام پھلوں اور سبزیوں کی نسبت تیز مرچ میں وٹامن سی کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے۔

26

فرعونوں کے زمانے کے مصر میں ہفتہ 10 دن کا ہوتا تھا

27

تتلی کی چکھنے کی حس اس کے پچھلے پاؤں میں ہوتی ہے

28

دنیا کی سب سے طویل جنگ فرانس اور برطانیہ کے درمیان ہوئی تھی، یہ جنگ 1338ء کو شروع ہوئی تھی اور 1453 کو ختم ہوئی تھی، یعنی یہ 115 سال جاری رہی تھی

29

قطبِ شمالی کے آسمان سے سال کے 186 دن تک سورج مکمل طور پر غائب رہتا ہے

30

ٹھنڈا پانی گرم پانی سے زیادہ ہلکا ہوتا ہے۔ کیمسٹری

انتخاب: ایلیف

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

31

دنیا کے ہر شخص کی اوسط فون کالز کی تعداد 1140 ہے

32

اٹھارویں صدی میں کیچپ بطور دواء استعمال ہوتا تھا

33

کوے کی بھی اوسط عمر پانچ سو سال تک ہوتی ہے۔

34

انسانوں کے برعکس بھیڑ کے چار معدہ ہوتے ہیں اور ہر معدہ انہیں خوراک ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔

35

مینڈک کبھی بھی اپنی آنکھیں بند نہیں کرتا، یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔

(باقی اگلے ماہ)

انتخاب : ابلیف

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

ایک سے بڑا ایک

ایک کنجوس کے گھر کوئی مہمان آیا تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا کہ آدھا کلو عمدہ قسم کا گوشت کہیں سے لے کر آؤ۔ بیٹا بازار گیا اور خاصی دیر بعد خالی ہاتھ گھر لوٹا آیا۔ کنجوس باپ نے پوچھا: "گوشت کہاں ہے؟" بیٹا بولا ابا جان میں قصائی کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ جو سب سے عمدہ گوشت تمہارے پاس ہے، وہ آدھا کلو دے دو۔ قصائی نے کہا: بے فکر رہو میں تمہیں ایسا گوشت دوں گا کہ گویا مکھن ہو" میں نے سوچا اگر ایسا ہی ہے تو مکن ہی لے لیتا ہوں۔ میں نے قصائی سے گوشت لینے کا ارادہ ترک کر دیا اور سیدھا بقال کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ تمہارے پاس جو سب سے عمدہ مکھن ہے وہ دیدو۔ بقال نے کہا: بے فکر رہو میں تمہیں ایسا مکھن دوں گا کہ شہد ہو" میں نے سوچا کہ اگر ایسا ہی ہے تو پھر شہد ہی خرید لوں۔ چنانچہ میں شہد والے کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ تمہارے پاس جو سب سے عمدہ شہد ہے وہ مجھے دے دو۔ شہد والے نے کہا: بے فکر رہو میں تمہیں ایسا شہد دوں گا، گویا کہ بالکل صاف شفاف پانی ہو۔ میں سوچا اگر یہی قصہ ہے تو پانی گھر میں ہی موجود ہے۔ اسلئے میں خالی ہاتھ واپس آ گیا۔ کنجوس باپ کہنے لگا: "واہ بیٹے یہ تو تم نے بہت عقلمندی سے کام لیا، مگر ایک نقصان پھر بھی کر دیا ہے، وہ یہ کہ ایک دکان سے دوسری دکان جانے میں تمہاری جوتی گھس گئی ہوگی۔ بیٹا بولا: نہیں! ابا جان ایسا نہیں ہے، میں تو مہمان کی چپل پہن کر گیا تھا، اسلئے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ بیچارا مہمان جو بڑی دیر سے کھانے کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا فوراً اٹھا اور اپنی منزل کو روانہ ہو گیا کہ کہیں دوسرے وقت کے کھانے کے انتظار کیلئے مزید تکلیف نہ برداشت کرنا پڑے۔

انتخاب بنت مسرور

HAPPY BIRTHDAY! 9
PAKISTANIPOINT

بھوری کی کہانی۔۔

ماں نے ان کا نام بھوری گوری اور کلو رکھا تھا، بھوری اور گوری تو تھی ہی خوبصورت مگر کلو بھی اپنی رنگت کے برعکس بہت پیاری سی تھی ، نیلی سبز آنکھیں، سیاہ چمکدار بال چہرہ پر دنیا جہاں کی معصومیت اور بڑی بڑی مونچھیں، ہر چیز کو بڑی غور سے دیکھنے والے کو بھی اس کے بھولپن پر پیار آجاتا لیکن اس کی زندگی نے وفا نہ کہ، ایک دن بھوری اور گوری کے ساتھ کھیل رہی تھی کہ سڑک پار کرتے ہوئے وہ ایک گاڑی کے نیچے آگئی ۔دونوں بہنیں کلو کے غم میں کئی دن بے حال رہیں ان کے دکھ اور آنسو کلو کی زندگی نہ دے سکے ۔ماں نے انہیں زندہ رہنے کے کئی گر سکھا دیئے تھے بلندی پر چڑھنا دیواروں کو پھلانگنا اور خطرے کے وقت بھاگنا کلو کے بعد دونوں بہنیں ایک دوسرے کا زیادہ خیال رکھنے لگی تھیں جہاں گوری جاتی بھوری بھی پیچھے پیچھے پہنچ جاتی ۔شروع شروع میں محلے والوں نے ان کا بہت خیال رکھا بچے ان کو گود میں لئے پھرتے لوگ دودھ کے پیالے بھر کر رکھ دیتے اور کبھی ہڈیاں اور گوشت بھی ڈال دیتے مگر بھوری اب اس یکسانیت سے اکتانے لگی تھی ۔موقع دیکھ کر وہ دبے پیروں گھروں میں پہنچ جاتی، جس چیز پر نظر پڑتی اس میں منہ مار دیتی آہستہ آہستہ دم ہلائے دالا نوں اور کمروں میں گھومتی پھرتی ۔مرزا صاحب کے کمرے میں بچھا نرم ملائم قالین اسے بہت پسند تھا اور شہروز کے کمرے میں گدے دار صوفہ بھی اسے اچھا لگتا تھا جب بھی موقع ملتا نظر بچا کر ایک کونے میں بیٹھ جاتی، دم اپنے گرد لپیٹ کر آنکھیں بند کر لیتی ،اسے یوں محسوس ہوتا کہ دنیا میں سکون ہی سکون پھیلا ہوا ہے، نرم صوفہ اس کے بالوں کے ہم رنگ تھا اس لئے جب ہر چیز سے بے نیاز آنکھیں موندے صوفے پر براجمان ہوئی تو کسی کو پتہ بھی نہ چلتا وہ تو جب کوئی

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

اس پر بیٹھنے ایک کوشش کرتا تو معلوم ہوتا کہ بھوری اس پر آرام فرما ہے، پھر تو اس کی خیر نہ ہوتی ہر طرف سے لعن طعن ہوتی اور بھوری کو دم دبائے بھاگنے میں ہی عافیت نظر آتی۔گوری نے اسے بہت سمجھایا کہ خطروں سے کھیلنے والی یہ عادت چھوڑ دے کسی دن نقصان اٹھائے گی مگر بھوری جواب میں اسے بزدل کہا کرتی، تم ہو ہی ڈرپوک خطروں کا سامن کرنے میں ہی تو زندگی کا اصل مزہ ہے ایک دن بھوری نے جھنجھلا کر جواب دیا۔میں ایک بہن کھو چکی ہوں اب تمہیں کھونا نہیں چاہتی تمہیں سمجھاتی ہوں اور تم ناراض ہو جاتی ہو" گوری دکھی لہجے میں بولی۔اچھا بھئی اب رو نہ دینا، بہت چھوٹا سا دل ہے تمہارا آئندہ ہو کوشش کروں گی۔" بھوری جلدی سے بولی مبادا گوری رو پڑے، لیکن اگلے دن گوری سے مخاطب تھی، گوری بنٹی کے گھر سے بڑے مزے کی خوشبو آئیں آ رہی ہیں چل کر دیکھنا چاہے کیا کچھ پک رہا ہے۔" جواباً گوری نے اسے گھور کر دیکھا اور بھوری کو خاموش ہونا پڑا۔ بنٹی کی دادی نے دونوں بہنوں کے لئے دودھ کا پیالہ بھر کر کھوادیا۔دودھ پی کر گوری نے شکر ادا خدا کا شکر ادا کیا جسم پھیلا کر انگڑیائی لی، نیچے سے مونچھیں صاف کیں اور بدر صاحب کی گاڑی کے نیچے ستانے کو چل دی، بھوری نے بھی تقلید کی تھوڑی دیر بعد گوری تو نیند کی وادیوں میں اُتر گئی مگر بھوری جاگتی رہی۔موقع غنیمت جان کر وہ خراماں خراماں بنٹی کے گھر کی جانب چل دی، دروازہ ذرا سا کھلا تھا دبے پاؤں صحن عبور کرتے ہوئے

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

اس کی نگاہ بنٹی کی دادی پر پڑی جو نماز پڑھ رہی تھیں، اب اس کا رخ باورچی خانے کی جانب تھا باورچی خانے کے باہر برآمدے میں پڑی کھانے کی میز پر رکھے ڈونگوں سے آشتہا آمیز خوشبوئیں اٹھ رہی تھیں بھوری زقند بھر کر کھانے کی میز پر چڑھ گئی ۔آہا رس ملائی اس کے منہ میں پانی بھر آیا اور اس نے کھلے ڈونگے میں منہ ڈال دیا، روٹی بیلتے ہوئے بنٹی کی امی کی نگاہ جو باہر اٹھی تو بھوری کی حرکت پر وہ چلا اٹھیں اس وقت ان کے ہاتھ میں بیلن تھا غصے میں وہی مارا مگر بھوری بھی ایک کائیاں تھی جھکائی دے کر بھاگی، شور سن کر بنٹی اور بچے کمرے سے نکل آئے اور بھوری کے پیچھے دوڑے، دروازہ پار کرنے سے پہلے دادی جان کی چھڑی بھوری کو لگ چکی تھی وہ ذرا سا لنگڑاتی ہوئی اپنی پناہ گاہ تک پہنچی ۔بچوں کا شور سن کر گوری جاگ چکی تھی، بھوری کو لنگڑاتے اور ہانپتے ہوئے دیکھ کر وہ ساری بات سمجھ چکی تھی، بن بلائے مہمان کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوتا ہے میری بہن گوری کی بات سن کر بھوری صرف کراہ کر رہ گئی ۔

انتخاب بنت مسرور

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

ہرکولیس اور نوکاش جادوگر

تحریر: ملک فرخ ندیم

مُلک ہیلس کا بادشاہ زیوس اس وقت نہایت غضب ناک حالت میں ہتھیلیاں بھینچ رہا تھا۔ جبکہ خادم ایک طرف کھڑے کانپ رہے تھے۔ بات ہی ایسی تھی۔ شاہی مہمان خانے سے دن کے وقت ایک مہمان غائب ہوگیا تھا۔ یہ بادشاہ کی توہین تھی کہ اس کی موجودگی میں اس سے پناہ طلب کرنے والا شاہی مہمان غائب ہو جائے۔ "کہاں ہے شہزادہ اسے جلدی میرے حضور پیش کیا جائے" بادشاہ نے بے چینی سے وزیر سے مخاطب ہو کر کہا۔ "شہزادہ حضور اس وقت جنگل میں شکار کے لیے گئے ہوئے ہیں انہیں پیغام پہنچانے کے لیے پیغام بر کو بھیج دیا گیا ہے عالی جاہ" وزیر نے نہایت ادب سے جواب دیا۔ "کتنی دیر ہوگئی ہے ابھی تک شہزادہ واپس نہیں آیا۔ اس سے پہلے کہ بات پھیلے مجھے شاہی مہمان جلد از جلد مہمان خانے میں چاہیے"۔ بادشاہ زیوس نے اس بار جیسے بڑبڑاتے ہوئے خود سے مخاطب ہو کر کہا۔ شہزادہ حضور آ گئے۔۔ ایک طرف سے شور بلند ہوا اور اسی وقت ہرکولیس نمودار ہوا۔ "کیا بات ہے ابا حضور خیریت ہے، میں آپ کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھ رہا ہوں"۔ ہرکولیس نے بے تابانہ انداز میں کہا۔ بادشاہ نے تالی بجائی۔ وزیر اور خادم تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئے۔ "ملک اخوانستاں کے بادشاہ نے اپنے ایک دوست کو پناہ کے لیے میرے پاس بھیجا تھا جو کل سے شاہی مہمان خانے میں رہ رہا تھا۔ ابھی ابھی ایک خادم نے اطلاع دی کہ مہمان شاہی باغ کی سیر کر رہا تھا کہ اچانک ایک خوفناک شکل والا جن نمودار ہوا اور مہمان کو اٹھا کر غائب ہو گیا۔ اوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاسف بھرے لہجہ میں ہرکولیس نے

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

ہنکارہ بھرا اور بولا۔ٹھیک ہے ابا حضور۔۔۔۔۔۔۔۔میں شاہی مہمان کی تلاش میں نکلتا ہوں۔۔۔اور اب اس گستاخ جن کو عبرت انگیز موت سے ہمکنار کروں گا جس نے شاہی مہمان خانے میں گھس کر یہ گھٹیا حرکت کی ہے۔۔۔۔ہرکولیس نے تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھ کر فیصلہ کُن انداز میں کہا۔مگر تم اسے کیسے اور کہاں ڈھونڈو گے؟۔۔۔۔شاہ زیوس نے پریشان کن لہجے میں کہا۔آپ فکر نہ کریں ابا حضور میں اس کے لیے اپنے دوست شومان کے پاس جاؤں گا وہ ضرور اپنی خفیہ صلاحیتوں سے مجھے اس کا پتہ بتا دے گا۔ٹھیک ہے۔۔۔۔ٹھیک ہے مگر یہ سب جلد نبٹانا۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ اخوانستان کا بادشاہ تومان خان مجھ سے شاہی مہمان کے متعلق پوچھے اور میں اسے یہ خبر سناؤں۔شاہ زیوس نے اس بار قدرے مطمئن لہجے میں کہا اور ہرکولیس انہیں تسلی دے کر شاہی اصطبل میں آ گیا اور اپنے سفید گھوڑے کی طرف دیکھ کر بولا۔چل میرے شیر۔۔۔۔اور گھوڑا دو پاؤں پر کھڑا ہو کر یوں ہنہنایا جیسے وہ بھی یہی کہہ رہا ہو۔۔۔تھوڑی دیر بعد ہرکولیس گھوڑے پر سوار ایک طرف گھوڑا سرپٹ ڈورائے جا رہا تھا۔جلد ہی وہ ایک جنگل کی حدود میں داخل ہو گیا اور پھر ایک طرف بنے ایک میلے سے خیمے کے قریب جا کر گھوڑے سے اتر گیا۔ادھر خیمے کا دروازہ بھی کھل چکا تھا اور ایک لمبے لمبے بالوں والا صاف ستھرا نوجوان باہر نکلا اور ہرکولیس کو دیکھ کر بے اختیار بانہیں پھیلائے ہرکولیس کی طرف بڑھا،آؤ میر دوست آؤ۔۔۔۔یقیناً آج کا دن میرے لیے بہت خوشگوار ہے۔۔۔۔ضرور پھر تمہیں اپنے اس دوست کی یاد اپنی کسی مشکل میں ہی پیش آئی ہو گی۔ہرکولیس نے بھی آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا اور ہنستے ہوئے بولا۔تم جانتے ہو شومان میں ہر وقت مظلوموں کی مدد کے لیے تیار رہتا ہوں اور اگر اس کام میں کسی بھی

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

قسم کی مدد کی ضرورت پڑے تو میں تم جیسے دوستوں سے ہی کہتا ہوں۔جانتا ہوں۔۔۔جانتا ہوں اسی لیے میں تمہارے آنے پر اسی طرح خوش ہوتا ہوں جیسا یہ نیک کام میں نے خود کیا ہو۔۔۔کہو اس بار کس مظلوم کی مدد کرنا ہے اور میرے لیے کیا حکم ہے۔شومان نے اس بار سنجیدگی سے کہا اور ہرکولیس نے اسے سارا واقعہ سنا دیا۔شومان یہ سننے کے بعد بولا۔ٹھیک ہے میرے دوست تم بیٹھو اور میں ابھی آیا۔یہ کہہ کر شومان دوسرے کمرے میں چلا گیا اور ہرکولیس اک طرف بنے بانسوں کی ایک کرسی پہ بیٹھ گیا۔تقریباً پندرہ منٹ کے انتظار کے بعد شومان اندر داخل ہوا۔اس کے چہرے پہ بے پناہ سنجیدگی تھی۔اور وہ سیدھا ہرکولیس کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا اور چپ چاپ ہرکولیس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔کیا بات ہے شومان۔۔۔کچھ پتہ چلا۔۔ہرکولیس نے بے چینی سے پوچھا۔ہرکولیس میرے دوست میرے بھائی اگر میں کچھ کہوں تو مانو گے شومان نے اسی طرح سنجیدگی سے ہرکولیس سے پوچھا۔شومان تم جانتے ہو میں نے ہمیشہ تمہیں اپنا بھائی سمجھا ہے تو حکم دو میں تمہارا ہر حکم بجالاؤں گا۔ہرکولیس تم واپس چلے جاؤ۔۔۔۔شومان بولا کیا۔۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہو شومان۔۔۔۔میں واپس چلا جاؤں۔۔۔۔میں شاہ زیوس سے وعدہ کر کے آیا ہوں کہ اس مہمان کو واپس شاہی مہمان خانے تک لاؤں گا اور تم کہہ رہے ہو میں واپس چلا جاؤں۔۔ہرکولیس نے حیرت سے شومان کو دیکھا۔تم میری بات سمجھو ہرکولیس اس بار یہ معاملہ بہت خطرناک ہے۔۔۔اس میں تمہاری جان بھی جاسکتی ہے۔۔۔شومان نے ہرکولیس کو سمجھاتے ہوئے کہا۔تو خالی ہاتھ واپس جانے سے میں مرجانا پسند کروں گا۔۔۔ہرکولیس نے اٹل لہجے میں کہا۔ میں جانتا تھا میں جانتا تھا تم ایسا ہی کہو گے میرے دوست۔۔۔میں نے تو صرف ایک کوشش کی تھی لیکن تم

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

ٹھیک کہتے ہو۔۔۔ٹھیک ہے تو سنو اس مہمان کو نوکاش جادوگر نے اٹھایا ہے۔نوکاش جادوگر کوہ قاف کا ایک ایسا جادوگر ہے جس سے شہنشاہِ کوہ قاف بھی خوفزدہ رہتا ہے کیونکہ اس نے ایک چلہ کاٹ کر ایسی ایسی خوفناک طاقتیں حاصل کر رکھی ہیں کہ ایک اشارے پر پہاڑوں کو بھی ریزہ ریزہ کر سکتا ہے۔اس کی سب سے خاص طاقت گو بنا دیو ہے۔یہ گو بنا دیو انتہائی طاقتور ہے اور اس کو ختم کرنے کا بس ایک ہی طریقہ ہے وہ ہے اس سے جسمانی مقابلہ۔اس دیو میں اس قدر طاقت بھری ہے کہ ایک بار نو چندی کے میلے میں اس دیو سے سات جنوں نے اکٹھا مقابلہ کیا تھا اور گو بنا دیو نے انتہائی کم عرصے میں ان ساتوں جنوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔اگر تم نوکاش کی اس طاقت کو زیر کر لو تو تم نوکاش کو شکست دے سکتے ہو۔شومان نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔نوشان کیا تم نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ نوکاش جادوگر نے شاہی مہمان کو کیوں اٹھایا ہے۔ ہرکولیس نے پرسوچ لہجے میں کہا۔ مجھے پتہ تھا تم مجھ سے یہ سوال بھی کرو گے تو سنو اس شاہی مہمان کا تعلق اس خاندان سے ہے جس نے کئی سو سال پہلے نوکاش جادوگر کے دادا روناش جادوگر کو عین اس وقت قتل کر دیا تھا جب روناش ایک سفلی عمل کے ذریعے شیطان کا دست راست بننے والا تھا اگر وہ اپنے اس عمل میں کامیاب ہو جاتا تو شیطان اپنی آدھی طاقت روناش کو دے دیتا اور یوں دنیا میں دو شیطان ہو جاتے مگر اس وقت کے نورانی بزرگ نے اس کا قلع قمع کر کے دنیا کو ایک شیطان سے بچا لیا۔اب نوکاش بھی وہی عمل دوہرانا چاہتا ہے۔اور اس وقت نوکاش کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ وہی شاہی مہمان جس کا نام عبداللہ ہے ہو سکتا ہے۔اس لیے اُس نے اسے اٹھا لیا ہے کیونکہ شیطان نے اسے اس عمل کی اجازت اسی شرط پر دی ہے کہ وہ آدم زاد کی قربانی دے۔تو کیا اس

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

نے عبداللہ کو قتل کر دیا ہے۔ ہرکولیس نے چونک کر پوچھا۔نہیں وہ اس کو ابھی قتل نہیں کرے گا بلکہ اس عمل پر بیٹھنے سے چند لمحے پہلے کرنا ہوگا اور وہ عمل اماوس کے رات کو ہی شروع ہوگا۔ہُم ۔۔۔۔ ہرکولیس نے ہنکارہ بھرتے ہو کہا۔ٹھیک ہے ابھی آج رات تیرہویں کی رات ہے اس کا مطلب ہے کہ میرے پاس چھ سات دن ہیں ٹھیک ہے میں جاتا ہوں اس شیطان کا قلع قمع کرنے اور اٹھ کھڑا ہوا۔ ہرکولیس میرے دوست میرے بھائی میری ایک بات یاد رکھنا۔تم صرف گوبنا دیو کا خاتمہ کرو گے اور نوکاش کا خاتمہ اسی مہمان کے ہاتھوں ہی ممکن ہے۔اس لیے تم ایسا کر کہ کل کوہ قاف میں نوچندی کا میلہ لگے گا۔نوچندی یعنی ایسی رات جس میں ہر طرف روشنی ہی روشنی ہوتی ہے۔اس روشنی میں جنات اور دیوؤں کو خاص طاقت ملتی ہے اس لیے ہر سال یہ میلہ سجایا جاتا ہے۔اور اس میں کئی مقابلے بھی ہوتے ہیں۔تم چاہو تو شاہِ جنات کے خصوصی مہمان بن کر بھی جا سکتے ہو۔وہاں میلے میں تم اس سے مقابلے کا اعلان کر دینا پھر اسے بغیر کسی جادوئی طاقت کے تم سے لڑنا پڑے گا۔شومان نے اس بار بھی تفصیلاً جواب دیتے ہوئے کہ۔لیکن میں شاہِ جنات کا مہمان کس طرح بن سکتا ہوں اور کیا وہ مجھے اس کی اجازت دے سکتے ہیں کہ میں ان کے دیس میں جا کر ایک دیو کا مقابلہ کروں۔ ہرکولیس نے حیران ہو کر کہا تو شومان بے اختیار ہنس پڑا اور بولا۔جیسا کہ میں نے تمہیں بتایا ہے کہ شاہِ جنات بھی نوکاش جادوگر سے تنگ آئے ہوئے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ اگر نوکاش جادوگر اس عمل میں کامیاب ہو گیا تو سب سے پہلے وہ کوہ قاف پر ہی قبضہ کرنے کی سوچے گا اس لیے وہ بھی اس کا خاتمہ چاہتے ہیں۔لیکن اس بات کا تمہیں کیسے پتہ چلا ۔۔۔ہرکولیس نے پوچھا۔ کیونکہ یہ سب معلومات میں نے ایک جن سے حاصل کی ہیں جو میرا موکل

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

ہے۔اسی نے مجھے بتایا ہے۔اور میرا یہ موءکل جن شاہی دربار سے تعلق رکھتا ہے۔شومان بولا۔ٹھیک ہے لیکن میں کوہ قاف کیسے پہنچوں گا۔۔۔۔ہرکولیس نے سوالیہ لہجے میں پوچھا۔شاہِ جنات تمہارے بارے میں اچھی طرح جانتے ہیں۔اور میں ابھی اس جن کے ذریعے شاہِ جنات تک پیغام پہنچا دیتا ہوں ۔یہ کہہ کر شومان پھر دوسرے کمرے میں چلا گیا اور اس بار اس کی واپسی کافی دیر بعد ہوئی اور اس کے چہرے پر کامیابی کے آثار تھے۔شاہ جنات مان گئے ہیں اور انہوں نے یہ انگوٹھی بھیجی ہے۔یہاں سے سو میل دور ملک پاک ستان کی سرحد کے قریب ہی اونچے اونچے پہاڑوں کا وسیع سلسلہ ہے۔تم وہاں جاؤ گے تو ایک گہرے زرد رنگ کی پہاڑی نظر آئے گی۔بس اسی پہاڑی کے پاس جا کر تم اس انگوٹھی کو زور سے فضا میں پھینکنا۔تم شاہِ جنات کا خادم خصوصی شاہی مہمان خانے میں لے جائے گا۔ہرکولیس نے شومان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انگوٹھی لی اور پھر پاک ستان کی طرف چل پڑا۔تین گھنٹے کے مسلسل سفر کے بعد وہ پاک ستانی سرحد کے قریب پہنچ گیا۔وہ بہت بری طرح تھک چکا تھا لیکن اس وقت وہ آرام نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے وہ اس پہاڑی کے قریب گیا اور زور سے انگوٹھی کو ہوا میں اچھالا۔انگوٹھی ہوا میں بلند ہوئی ایک خوفناک کڑاکہ ہوا اور انتہائی خوفناک جن نمودار ہوا۔ملک ہیلس کے بہادر ہرکولیس کو میرا سلام۔۔چلیے شاہزادہ حضور آنکھیں بند کر لیجئے تاکہ آپ کو شاہی دربار پہنچایا جا سکے۔نمودار ہونے والے جن نے ہرکولیس کو باادب لہجے میں کہا۔ہرکولیس نے نکھیں بند کر لیں تو اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ یکدم ہوا میں بلند ہو گیا ہے مگر ایسا صرف چند ہی لمحے کے لیے محسوس ہوا تھا اس کے ساتھ ہی اسی جن نے دوبارہ کہا۔آنکھیں کھولیے شاہزادہ آپ شاہ جنات کے حوں پہنچ چکے ہیں۔ہرکولیس نے آنکھیں کھولیں

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

تو وہ شاہی دربار میں موجود تھا اور بہت سے جنات اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے ایک طرف نہایت عظیم الشان تخت تھا جس پر بلا مبالغہ ہزاروں کی تعداد میں ہیرے جڑے تھے اور اس تخت پر ایک نہایت پر وقار اور بوڑھا جن تمکنت سے بیٹھا تھا۔ ہرکولیس نے قدرے سر خم کرتے ہوئے آداب کیا تو بوڑھے جن جو ”شاہ جنات“ تھا، نے مسکراتے ہوئے کہا۔ تو تم ہو وہ ہرکولیس جس کی طاقت کی دنیا میں مثالیں دی جاتی ہیں۔ یہ تو آپ کی حسن نظر ہے شاہ جنات ورنہ میں کس قابل۔ ہرکولیس نے بھی جواباً انکسارانہ لہجے میں کہا۔ ہم تمہاری طاقت اور بہادری کے قائل ہیں ابن آدم۔ امید ہے کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گے۔ کچھ قانون ایسے ہیں کہ ہم گوبنا کو از خود کوئی سزا نہیں دے سکتے کیونکہ اس نے ابھی تک کوہ قاف کا کوئی قانون نہیں توڑا۔ لیکن ایک انسان کو اٹھا کر اس نے شیطانی طاقت کا ساتھ دیا ہے اس لیے ہم تمہیں اجازت دیتے ہیں کہ تم اس کو جو چاہو سزا دینا ہم تمہاری ہر ممکن مدد کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی شاہ جنات نے تالی بجائی فوراً ہی ایک جن نمودار ہوا۔ کیا حکم ہے میرے آقا۔۔۔۔ اس نے شاہِ جنات کے سامنے جھکتے ہوئے کہا۔ شاہی مہمان کو شاہی مہمان خانے میں لے جاؤ۔ اور ان کو کوہ قاف کی سیر کراؤ۔ جو حکم آقا۔۔۔۔ شاہی مہمان میرے ساتھ تشریف لائیے جن نے ہرکولیس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور ہرکولیس شاہ جنات کا شکریہ ادا کرتا ہوا اس جن کے ساتھ چلا گیا۔ اس کے جاتے ہی ایک جن اٹھ کھڑا ہوا اور بولا۔ اے شاہ جنات کسی آدم زاد کو شاہی مہمان بنانا ٹھیک نہیں ہو گا۔ یہ تو ہم جنات کے دشمن ہوتے ہیں۔ شا کو جن ہر انسان جنات کا دشمن نہیں ہوتا۔ اور پھر یہ نوجوان تو ہماری مدد کرنے آیا ہے۔ تم جانتے ہو نوکاش جادوگر گوبنا کے ساتھ مل کر وہ عمل دوہرانے جا رہا ہے جس

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

کے پورا ہونے پر وہ جنات اور آدم زاد دونوں کی دنیاؤں میں شیطانیت مچا دے گا۔ ٹھیک ہے گو بنا دیو نے ابھی تک کوہ قاف کا قانون نہیں توڑا مگر نوکاش کا ساتھ دے کر در پردہ اس نے قانون کی خلاف ورزی تو کر دی ہے۔ یہ بغاوت ہے کہ کوہ قاف کے دشمن کی مدد کی جائے۔ اور نوکاش سے بڑا دشمن تو کوہ قاف کا کوئی اور نہیں ہے۔ بس ہم نے اس لیے اس آدم زاد کی مدد کا فیصلہ کیا ہے اور ہمیں یقین ہے یہ آدم زاد ہی گو بنا کو ختم کر سکتا ہے۔ آقا خوب سمجھتے ہیں میں معافی چاہتا ہوں اسی جن نے اس بار مودب لہجے میں کہا تو شاہ جنات نے سر ہلا دیا۔

(جاری ہے)

ہرکولیس اور نوکاش جادوگر

تحریر: ملک فرخ ندیم

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

ہیلتھ نالج

کمپیوٹر کا زیادہ استعمال اور آنکھوں کے درد کا بہترین علاج

اگر آپ بہت زیادہ کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہیں تو اپنی آنکھوں کو صحت مند رکھنے کیلئے یہ انتہائی آسان طریقہ ضرور آزمائیں ۔ اگر آپ اپنے کام کے دوران کمپیوٹر کا استعمال زیادہ کرتے ہیں تو یقیناً آپ کو آنکھوں میں تھکن اور چبھن محسوس ہوتی ہوگی۔

آئیے آپ کو اس سے نجات کے لئے انتہائی آسان طریقہ بتاتے ہیں ۔ اس طریقے کو 20-20-20 کا اصول کہتے ہیں جس میں آپ کو 20 منٹ بعد اپنے کمپیوٹر سے نظریں ہٹانی ہیں اور 20 فٹ دور کوئی چیز 20 سیکنڈ تک دیکھنی ہے ۔ آپ کو یہ بات یاد رکھنی ہوگی کہ آپ کے مانیٹر کی روشنی کمرے میں موجود روشنی سے بہت زیادہ تیز یا کم نہ ہو۔

کمپیوٹر اسکرین کے سامنے زیادہ دیر تک بیٹھنے سے آنکھوں میں جلن اور دماغی تھکن پیدا ہو جاتی ہے ۔ ماہرین کے مطابق اس دوران آنکھوں کو رگڑنا بینائی کے لیے ٹھیک نہیں ہوتا کیونکہ آنکھوں کی تھکن دور کرنے اور انہیں تازہ دم کرنے کے لئے چند آسان اور موثر مشقیں ہیں جن پر عمل کرنے سے نہ صرف بینائی کی حفاظت کی جا سکتی ہے بلکہ اس طرح فوری طور پر ذہنی سکون بھی حاصل ہوتا ہے۔

اپنے دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح 10 سے 15 منٹ تک باہم رگڑیں یہاں تک کہ ان میں گرمائش پیدا ہو جائے اب 1 : انہیں دونوں آنکھوں کے اوپر ڈھانپ لیں خیال رہے کہ وہ آنکھوں کے ڈیلے یعنی آنکھ کی اندرونی شفاف تہہ پر نہ لگے، کچھ دیر بعد ہاتھ ہٹا لیں، اس طرح آنکھوں کو فوری طور پر راحت محسوس ہوگی۔

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

ہیلتھ نالج

ہر تین سے چار سیکنڈ بعد پلکوں کو جھپکانے سے آنکھوں کی تھکان دور اور اعصابی سکون بھی حاصل ہوتا ہے جب ہم کمپیوٹر کے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں تو ہماری نظریں مسلسل اسکرین پر مرکوز ہوتی ہیں اور اس دوران ہم پلکیں کم ہی جھپکاتے ہیں اس لیے ہر چند سیکنڈ بعد پلکیں جھپکانا ضروری ہے تاکہ آنکھوں کو وقتی آرام مل سکے۔

خود سے 6 سے 10 میٹر دور تک کسی شے کو منتخب کریں اور اپنی نگاہیں آہستہ آہستہ اس پر مرکوز کریں اور اس دوران اپنے سر کو حرکت نہ دیں۔ اس مشق کو بار بار دہرانے سے آنکھوں کو سکون کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر بھی تازگی حاصل ہوتی ہے جب کہ عمل بینائی کی حفاظت کے لیے بھی بہترین ہے۔

اپنی آنکھوں کو بائیں سے دائیں گھماتے ہوئے بڑے سے بڑا دائرہ بنانے کی کوشش کریں اس مشق کو کم از کم 4 مرتبہ دہرائیں اور پھر آنکھوں کو کچھ دیر کے لیے بند کرلیں اس دوران ایک گہری سانس لیں اور پرسکون ہوجائیں۔

کام کے دوران تھکن محسوس کریں تو کچھ دیر کے لیے دونوں ہتھیلیوں سے آنکھوں کو اس قدر ڈھانپ لیں کہ گھپ اندھیرا ہوجائے۔ چند لمحوں کے لیے اس گھپ اندھیرے میں غور سے دیکھیں اس سے آنکھوں کے پٹھوں اور اعصاب کو بھی راحت ملے گی۔

از فیصل اسلم

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

میک اپ کو محفوظ کرنے کے طریقے

آپ اپنے میک اپ کو منظم اور سادہ انداز میں محفوظ کرنے کے لئے نیچے دئے گئے مخلف طریقے اپنا سکتے ہیں جس سے نہ صرف آپ کے سنگھار کا سامان نمی سے محفوظ رہے گا بلکہ لمبے عرصے تک قبل استمعال بھی رہے گا

۱

میک اپ کو گرم یا نمی والی جگہ پر مت رکھیں، ایسا کرنے سے آپ کے میک اپ کے سامان کو نقصان پہنچ سکتا ہے جس سے وہ استمعال کے قابل نہیں رہتا

۲

میک اپ کے سامان میں برشز، لپ اسٹکس، آئی لائنرز، اور فیس پاؤڈر وغیرہ شامل ہوتے ہیں، تو سنگھار کی ان اشیاء کو محفوظ رکھنے ک مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ ان کو الگ الگ بیگز میں ڈال کر رکھیں تا کہ ضرورت پڑنے پر آپ کو کوئی پریشانی نہ ہو اور یہ طریقہ استمعال کر کے آپ اپنے میک اپ کے سامان کو صاف اور دیر تک قابل استمعال رکھ سکے گے

۳

میک اپ کی پرانی چیزوں کو نئے چیزوں سے الگ کر کے رکھیں، تا کہ پرانی چیزوں پر لگی دھول اور بیکٹیریا وغیرہ آپ کی روزمرہ کی استمعال کی چیزوں کو خراب نہ کرے اور آپ کے میک اپ کا سامان محفوظ اور صاف رہے

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

٤

میک اپ برشز کو روزانہ استعمال کے بعد صاف کر کے رکھیں۔ برشز کی صفائی کے لئے ایک باؤل میں گرم پانی ڈالیں اور صابن کی تھوڑی سی مقدار شامل کرے اور برشز کو ان میں بھگو دیں، کچھ دیر کے بعد انہیں دھو کو صاف کر لیں اور دوبارہ استعمال کے لئے خشک کر کے رکھیں، میک اپ برشز کو کسی کنٹینر میں رکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ برشز کا اوپر حصہ کنٹینر میں اوپر کی جانب ہو۔

٥

میک اپ کی تمام مصنوعات کو صحیح طرح سے محفوظ رکھنے کے لئے پہلے انہیں ان کے رنگ و اقسام کی بنا پر ترتیب دیں۔

٦

میک اپ کی تمام مصنوعات کو ان کے سائز اور شکل کے مطابق کنٹینر یا سٹورج بنز میں ترتیب دیں

٧

میک اپ کی تمام مصنوعات کو مختلف کیس میں بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے
میک اپ کیس میں پلاسٹک کے ڈیوائیڈرز بنا کر اس کے مختلف سیکشنز میں میپ اپ کی چیزوں کو با آسانی محفوظ اور صاف رکھا جاسکتا ہے

گل رخ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

اپنی ایجادات پر شرمندہ موٗجد

یقیناً کوئی بھی ایسی ایجاد اپنے موٗجد کا سر فخر سے بلند کرنے کا باعث بنتی ہے جو نہ صرف دنیا میں تہلکہ مچا دے بلکہ لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرے اور ان کے کام آئے-لیکن ایک حقیقیت یہ بھی ہے کہ بعض اوقات یہی ایجادات جب غلط مقاصد کے لیے استعمال ہونے لگتی ہیں تو اپنے موٗجد کے لیے شرمندگی اور پچھتاوے کا سبب بن جاتی ہیں-آج کے آرٹیکل میں ہم چند ایسی ایجادات کا ذکر کریں گے جو اپنے موٗجد کے لیے شرمندگی کا سبب بن گئیں-

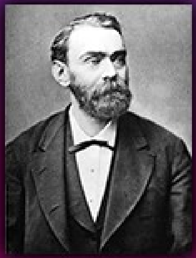

Alfred Nobel

الفریڈ نوبل کی زندگی انتہائی دلچسپ تھی× یہ ایک صنعتکار اور انجنیئر تھا-1860 میں الفریڈ ایسا طریقے تلاش کر رہا تھا جن کی مدد سے ایک متاثر کن دھماکہ کیا جا سکے-اور اسی تلاش کے نتیجے میں الفریڈ نائیٹرو گلیسرین اور سلیکا کی آمیزش کر کے ڈائنامائیٹ دریافت کرنے میں کامیاب ہوگیا-تاہم جب الفریڈ نے اپنی اس تخلیق کا غلط استعمال ہوتے دیکھا تو اسے انتہائی افسوس اور دکھ ہوا- یہی وجہ ہے کہ الفریڈ نے اپنی وصیت میں اس بات کا اشارہ دیا کہ میری زیادہ تر جائیداد سے ایک ایسا منفرد فنڈ تخلیق کیا جائے جس سے ایسے لوگوں کو ایوارڈ دیا جائے جو دنیا میں کوئی مثبت تبدیلی لائیں-اس کے بعد ہی نوبل پرائز فاوٗنڈیشن کا قیام عمل میں آیا-

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

سائنس کارنر

Robert Oppenheimer.J

رابرٹ کو ایٹم بم کا باپ یا فادر کہا جاتا ہے- یہ جنگِ عظیم دوئم کے دوران Los Alamos لیب کے ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز تھے- ممالک لڑائی میں مصروف تھے X: لاکھوں لوگ مر رہے تھے- اس وقت انہوں نے ایٹم بم ایجاد کیا جس کے بارے میں رابرٹ اور اس کی ریسرچ ٹیم کا خیال تھا کہ یہ ایجاد ان کے ملک کے شہریوں کو محفوظ بنائے گی اور محفوظ دنیا کا قیام عمل میں آئے گا- تاہم جب انہوں نے جاپان پر ہونے والے ایٹم بم کے حملے میں لاکھوں اموات اور بڑے پیمانے پر تباہی دیکھی تو انہیں انتہائی افسوس اور دکھ ہوا- انہوں نے اپنے آخری سالوں میں اس بات کا کھل کر اظہار کیا کہ بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے اس ہتھیار کی تخلیق میری بہت بڑی غلطی تھی- بلاشبہ امریکہ نے جنگ جیت لی لیکن ایک ظالمانہ طریقے سے-

Mikhail Kalashnikov

میخائل کلاشنکوف ہی وہ شخص تھا جس نے خطرناک کلاشنکوف AK47 ایجاد کی تھی- یہ ایجاد میخائل کے لیے پچھتاوے اور افسوس کا باعث بنی- سال 2013 میں میخائل کا انتقال ہوا لیکن وہ اس وقت اچھی طرح سے جانتا تھا کہ اس کے ایجاد کردہ ہتھیار نے دنیا میں کیسے دہشت گردی پھیلا رکھی ہے- آخری سالوں میں میخائل نے ایک دکھ بھرا خط روسی چرچ کے سربراہ کو لکھا اور اس میں کئی سوال پوچھے جو اس کے دماغ پر بوجھ بنے ہوئے تھے- میخائل جاننا چاہتا تھا کہ کیا اس وجہ سے اسے بھی خدا اس مجرم قرار دے گا کہ اس کی ایجاد کی وجہ سے لاکھوں لوگ موت کا شکار بنے؟

فیصل اسلم

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

کیچن ٹپس

کچن ٹپس

بند گو بھی پکاتے وقت اس کی بو پورے گھر میں پھیل جاتی ہے۔ اگر گو بھی پکانے کے دوران پین میں روٹی کا ایک ٹکڑا رکھ دیں تو بو نہیں پھیلے گی۔

فریج میں رکھنے سے مکھن سخت ہو جاتا ہے۔ اگر اسے استعمال سے پہلے کش کر لیا جائے تو وہ گرم ٹوسٹ پر بہ آسانی لگنے کے علاوہ میدے کی "ڈو" میں بھی اچھی طرح گندھ جاتا ہے۔

ادرک کا چھلکا چمچ سے اتار کر دیکھیں آپ چھری کا استعمال بھول جائیں گی۔

سیب، کھیرے اور آڑو کے چھلکے ضائع مت کریں انہیں تازہ دھنیے، ہری مرچوں، ادرک، ناریل، نمک اور چینی کے ساتھ ملا کر پیسنے سے لذیذ اور غذائیت سے بھرپور چٹنی بنتی ہے۔ اسے دہی میں شامل کر کے اور رائتہ تیار کیا جا سکتا ہے۔

کوئی بھی دال پکاتے وقت اس میں مصالحے شامل کرنے سے پہلے اگر تھوڑی سی ہلدی اور گھی یا مکھن کا ایک چمچ ڈال کر کچھ دیر پکا لیا جائے تو بالکل منفرد اور ذائقے دار دال بنتی ہے۔

انتخاب بنت مسرور

HAPPY BIRTHDAY!

9

PAKISTANIPOINT

کیچن کارنر

چاکلیٹ کورڈ سٹفڈ ڈیٹس

اجزاء

کھجور دس

بادام دس

کاجو دس

نمک حسب ضرورت

ڈارک چاکلیٹ اسی گرام

ناریل کا تیل ایک کھانے کا چمچ

پستہ حسبِ ضرورت

کاجو حسبِ ضرورت

کھوپراہ حسبِ ضرورت

ترکیب

۔ایک پین میں بادام، کاجو، اور ہلکا سا نمک ڈال کر بھون لیں ۔

۔اب کھجور کو درمیان سے کاٹ کر گٹھلی نکال لیں ۔

۔اب کھجور کے اندر بادام یا کاجو رکھ کر بند کر دیں ۔

۔اب کھجور کو سکیور (لکڑی کی سلائی) سے بند کر لیں ۔

۔ایک برتن میں چاکلیٹ لیں اس میں ناریل کا تیل ڈال کر ایک منٹ تک اوون بیک کر کے پگلا لیں ۔

۔اب اس پگھلی ہوئی چاکلیٹ میں کھجور کو ڈِپ کر لیں ۔

۔اب اس پر بادام، کاجو، پستہ کرش کر کے ٹوپنگ کر لیں ۔

آپکی مزے دار چاکلیٹ کوَرسٹفڈ ڈیٹس تیار ہے ۔

راؤ ایس مسرور

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

کیچن کارنر

جیوبلی موز کیک

اجزاء

ویپ کریم دوسو گرام۔۔۔چاکلیٹ چپ دوسو گرام

دودھ دوسو ملی لیٹر۔۔۔جلاٹن ڈیڑھ کھانے کے چمچ۔۔۔بسکٹ ڈیڑھ سو گرام

مکھن ایک سو گرام۔۔۔مچلز جوبلی چاکلیٹ چھ عدد۔۔چاکلیٹ سیرپ ٹوپنگ

کیرامل سیرپ ٹوپنگ۔۔۔مچلز ہیپی ہارٹ ٹوپنگ

ترکیب

۔ایک پلاسٹک بیگ میں بسکٹ لے کر پیس لیں۔

۔اب ایک باؤل میں پسے ہوئے بسکٹ لیں اور اس میں مکھن ڈال کر ملا لیں۔

۔اب سانچے میں تیار کیے ہوئے بسکٹ ڈال کر ہلکا سا دبا کر تیس منٹ تک فریج میں رکھ دیں۔

۔اب ایک برتن میں چاکلیٹ چپ لیں اور اسے پگلا لیں۔

۔اب اس میں دودھ اور جلاٹن ڈال کر اچھی طرح ملا لیں۔

اب ایک برتن میں ویپ کریم اور تیار کی ہوئی چاکلیٹ ڈال کر اچھی طرح ہلا لیں۔

۔اب مچلز جوبلی چاکلیٹ کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر تیار کیے ہوئے پیسٹ میں ڈال دیں۔

۔اب تیار کیے ہوئے مکسچر کو پسے ہوئے بسکٹ میں ڈال کر دو سے تین گھنٹے کے لیے فریج میں رکھ دیں۔

۔اب اس پر مچلز جوبلی چاکلیٹ اور مچلز ہیپی ہارٹ ڈال کر کیریمل سیرپ اور چاکلیٹ سیرپ کو بطور ٹوپنگ استعمال کریں۔

آپکا مزیدار جوبلی موز کیک تیار ہے

راؤ ایس مسرور

کیچن کارنر

نیوٹیلا براونی

اجزاء

میدہ اسی گرام

مکھن دو سو گرام

انڈے چار عدد

ملکی چاکلیٹ اسی گرام

نوٹیلا چاکلیٹ ایک سو بیس گرام

آئسنگ شوگر دو سو گرام

کوکا پاوڈر چالیس گرام

بیکنگ پاوڈر آدھا چائے کا چمچ

ترکیب

۔ایک باوَل میں میدہ لیں اور اس میں مکھن ڈال کر مکس کریں اب اس میں انڈا ڈال کر دوبارہ مکس کریں ۔

۔اب اس میں ملکی چاکلیٹ اور نوٹیلا چاکلیٹ ڈال کر اچھی طرح مکس کریں ۔

۔اب اس میں آئسنگ شوگر ،کوکا پاوڈر اور بیکنگ پاوڈر ڈال کر مکس کریں ۔

۔اب بیکنگ مولڈ لیں اور تیار کیا ہوا مکسچر اس میں ڈال کر بیس سے پچیس منٹ تک ایک سو اسی ڈگری سینٹی گریڈ پر اوون بیک کریں ۔

۔اب تیار کی ہوئی براوَنی کو درمیان سے کاٹ کر اس پر نوٹیلا چاکلیٹ لگا کر آئس کریم اور چیری کی ٹوپنگ کریں ۔۔آپکی مزیدار نوٹیلا براوَنی تیار ہے ۔

پکانے کا وقت: تیس منٹ

راؤ ایس مسرور

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

سرد موسم میں ہونٹوں کو خشکی سے بچائیں

سرد موسم ہونٹوں کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے، سرد ہوائیں ہونٹوں کی ساری خوبصورتی کو خراب کر دیتی ہیں یہ ہوائیں خاص طور پر ہونٹوں کی خوبصورتی پر اثر انداز ہوتی ہیں اس موسم میں خواتین اکثر پھٹے ہونٹوں سے پریشان رہتی ہیں، اگر موسم کے سرد ہوتے ہی توجہ برتی جائے تو خواتین اس مصیبت سے بچ سکتی ہیں

۱

کھانے کے بعد اگر ہونٹوں کو خوب اچھی طرح سے صاف تولئے سے پونچھ لیا جائے تو ہونٹوں کو خشکی سے بچایا جا سکتا ہے

۲

سونے سے پہلے ہونٹوں پر دودھ کی بالائی، کولڈ کریم یا گھی اچھی طرح سے ملیں، دن میں دو سے تین بار ان چیزوں کا استعمال کرنے سے ہونٹوں کو پھٹنے سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اس طرح ہونٹ خوبصورت اور حسین نظر آتے ہیں

۳

زیتون کا تیل ہونٹوں پر لگانے سے ہونٹوں کی تازگی برقرار رہتی ہے

٤

خواتین کو چاہیے کہ ہونٹوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لئے چیپ سٹک کا استعمال دن میں تین سے چار مرتبہ کرے تاکہ ہونٹ خشک نہ ہوں

گل رخ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

وقت اور لمحات خوشی کے

مجھے جتنے ملے اسی سے ملے

میرے نزدیک پاکستانی پوائنٹ کی اہمیت ایک خوبصورت اور روشن خیال گھر کی سی ہے جس نے. بہت کم عرصے میں پچاس ہزار سے زائد افراد کو اپنے گھر کا حصہ بنایا ہے ان کو اپنے ہونے کا احساس دلا کر اپنی محبت کے زیر سایہ چلنا اور زندگی میں آگے بڑھنا سکھایا ہے. بہت محبت کرتا ہے یہ سب سے اسلیے تو مجھے پسند ہے اور میں بھی اس سے. بہت محبت کرتا ہوں.

آئی لو یو پاکستانی پوائنٹ

اللہ پاک اسے ہمیشہ قائم رکھے اور اس کی رونق میں مزید اضافہ ہو. آمین

ایم وائی صائم

”پاکستانی پوائنٹ کی آپ کے نزدیک اہمیت“

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ سب خیریت سے ہوں گے۔۔

جب یہ شمارہ آپ کے ہاتھ ہوگا تو ہم نئے سال میں داخل ہو چکے ہوں گے۔ان شاء اللہ ویسے تو سنا ہے یہ انگریزوں کا سال ہے مبارکباد نہیں دی جاتی لیکن پھر بھی ہم اس کو فولو کرتے ہیں تو میری طرف سے آپ سب کو نئے سال کی آمد بہت بہت مبارک ہو۔

جب یہ ٹاپک لکھنے کو کہا گیا تو پہلے تو یوں شاک لگا جیسے اچانک سے کوئی ایگزام سر پہ آگیا ہو اور جس کی تیاری نہ ہونے کے برابر ہو۔خیر کچھ ایڈمن کی ڈانٹ کا ڈر اور زیادہ فورم کی محبت نے یہ لکھنے پہ مجبور کیا ورنہ تو کافی عرصہ ہو گیا لکھنا ہی بھول گیا۔۔خیر رر یہ سب تو چلتا رہے گا میں سناتی ہوں آپ سب کو ایک قصہ۔۔

جب یہ فورم جوائن کیا تھا تو کچھ عرصے تک تو سائلیٹ ممبر تھی بس آنلائن آئے ڈائی شائی یا ناول ڈاونلوڈ کر کے فرار رر آہستہ آہستہ سب سے بات چیت ہونے لگی دوستیں بننے لگی۔۔کمپوزنگ ٹیم جوائن کی اس کے بعد ٹیم ممبر بنی یہ سب جمپ میں نے ایکٹیو ہونے کے بعد بہت کم عرصے میں لگائے اس وقت تو شائد خود کو مصروف رکھنے کے لئے ان سب چیزوں میں دلچسپی لی یا شاید نت نئے کام سیکھنے کا شوق۔فوٹو شاپ،ناول کلیننگ سے پوسٹنگ تک یہ سب کام میرے لئے نئے تھے اس وقت تو یہی ہوتا تھا کہ بھئی جو بھی ہو جتنا کام دیا گیا ہے رات سونے سے پہلے ہو جانا چاہئے نہیں تو یہ جو وقار انکل ہیں نہ آجکل تو کسی کو ڈانٹتے بھی نہیں یہ ایسا ڈانٹتے کہ نانی دادی کیا خاندان کے سارے ہی بزرگ یاد آجاتے۔۔بس اسی شوق اور جنون میں مبتلا اس فورم کے اتنے عادی ہو گئے کہ اب تو یہ زندگی کا ایک لازم حصہ بن گیا۔شروع شروع میں لگتا تھا کہ

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT

شائد کچھ عرصے کا شوق ہے ہوسکتا ہے آہستہ آہستہ دلچسپی ختم ہو جائے اور پھر ہمارا ہونا، نہ ہونا ایک برابر ہو جائے ۔کیونکہ آپکی زندگی میں چینجز آتے رہتے ہیں وقت کے ساتھ بہت سی عادتیں بدل جاتی ہیں یا ختم ہو جاتی ہیں لیکن پی پی میرے لئے میری نظر میں میری عادت نہیں ۔ایڈمن سے بہت زیادہ پنگو کی وجہ سے سب سے زیادہ معطل ہونے کا اعزاز بھی میرے پاس ہے اس فورم تک میں ایک ماہ سے زیادہ تک دوررہ چکی ہوں اور جب آپ کسی چیز سے دور رہیں تو اپ شاید بھول جاتے ہیں یا آپکی لائف سے اسکی اہمیت ختم ہو جاتی ہے لیکن میں جتنا بھی دور رہ لوں ۔ پی پی نے ہمیشہ میرے دل میں ہی رہنا ہے ۔یہاں سے میری بہت اچھی اور خوبصورت یادیں جڑی ہیں ۔جب میں یہاں آئی تھی اس وقت پی پی کی رونقیں عروج پہ تھیں یہاں پوسٹس کی تعداد ہزاروں تک پہنچ جاتی ۔ ہر وقت ہنسی مذاق ایک دوسرے کے لئے طرح طرح کے فنی اور روشنگ تھریڈز بنانا ۔میں اس وقت جاب کرتی تھی بہت ٹف شیڈول تھا میرا لیکن اگر ایک سیکنڈ بھی ملتا تو فورا پی پی پہ اور یہی حال باقی سب کا ہوتا ۔جب آنلائن آتے تو کئی کئی تھریڈز ہمارے منتظر ہوتے رات کے تین بج جاتے لیکن آفلائن جانے کو دل ہی نہیں کرتا ۔پھر کافی ممبرز اپنی لائف میں بزی ہوتے ہو گئے

بہت سارے ممبرز جو کہتے ہوتے تھے کہ پی پی سے ان کا ایک اٹوٹ انگ رشتہ ہے وہ آج یہاں پہ نہیں ہیں یقینا انہیں بہت مس کرتے ہیں لیکن اللہ سے دعا ہے کہ جہاں بھی رہیں خوش رہیں آمین ۔۔اور مجھے تو لگتا ہے کہ آثار قدیمہ کی خواتین میں صرف میں، تتلی اور حسنیہ سس ہی باقی ہیں اور ان شاءاللہ اگر زندگی نے اجازت دی تو ہمیشہ ہی اس فورم سے جڑے رہنا ہے ۔۔

اللہ سے دعا کہ اس فورم کو وہی رونقیں عطا کریں جو ماضی میں اس کی پہچان ہوا کرتی تھیں ۔اور ہمارے فورم کو ترقی عطاء کرے آمین اور اس سے جڑے ممبرز کو اپنی زندگیوں میں ہمیشہ خوش رکھے آمین

دعاوں میں یاد رکھئے گا

صبا گل

ولسلام

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

اسلام علیکم

پی پی پر میرا سفر دو ہزار سولہ نومبر کے مہینے میں شروع ہوا
پی پی میں آنے کی وجہ میری سس ہدا تھی
وہ پی پی کی کافی پرانی ممبر ہے اور اُسی کی زبانی پی پی کی تعریفیں سُن سُن کر میرا بھی دل کرنے لگا کہ زرا
جا کر دیکھوں کہ آخر پی پی کیسی جگہ ہے، ایک دم سُپر زبردست اور گھر جیسا ماحول
اور پی پی کی یہ چیزیں مجھے بہتتت پسند آئی جو کہ ایک دم خالص ہے اور شاید ہی کہیں اور یہ سب ملے
مجھے شاعری اور اردو ادب سے لگاؤں ہے
اور یہاں پر عمدہ اقتباسات اور زبردست شاعری پڑھنے کو ملی اور ہمیشہ ملتی ہے
اس کہ علاوہ کافی اچھے اور مزے کے گیمز اور مقابلے جات ہوتے ہیں جن کی کتنی بھی تعریف کرو کم ہے خاص
کر سالانہ مقابلہ جات کو بہت ہی زبردست ہوتے، ایک شور سا ہو جاتا ہے اور پھر جیتنے پر انعامات اور کو ہم
سارے سیکشنز ایک سے بڑھ کر ایک عمدہ سیکشنز ہیں اج کہ دورہ میں ایک پرفیکٹ
ویب سائٹ ہے جہاں ایڈمن سے لے کر عام ممبر تک سب بہتتت ہی اچھے ہیں اور با آداب ہیں۔
پی پی کی اینی ورسیری کہ موقع پر میں اتنا کہنا چاہونگی کہ پی پی ڈھیرررررر
ساری ی ی ی ی ی ترقی کرے دن ُ چکنی رات دُگنی کامیابی ملے یہاں کا جیسا ماحول ہے ویسا
ہمیشہ رہے ڈھیرررررسارااا شور شرابا ہو ڈھیرررر سارے ے ے ے ے تھریڈ بنے اور جو خاموش ممبر
ہوتے ہے میری طرح وہ لکھ اُٹھے

آمین ثم آمین

ایلیف (ایمان آغا)

HAPPY BIRTHDAY!

PAKISTANIPOINT

میرا سفرنامہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دس اگست دو ہزار دس کی دوپہر گیارہ بج کے بائیس منٹ پہ کسی ناول کی تلاش کرتے ہوئے پاکستانی پوائنٹ پہ آمد ہوئی۔کون سا ناول تھا یہ یاد نہیں۔پھر اس کے بعد یہاں کا ماحول ایسا گھریلو اور دوستی بھرا تھا کہ پھر یہیں کا ہو کے رہ گیا۔پی پی ابھی اپنے ابتدائی مراحل سے گزر رہا تھا۔اس لیے یہاں پہ صرف تھوڑا سا ایکٹو رہنے کی وجہ سے صرف اٹھارہ دنوں میں ہی مجھے عام ممبر سے سٹار ممبر بنا دیا گیا۔

اس وقت پی پی بہت ایکٹو تھا یہاں پوسٹنگ کے مقابلے ہوتے تھے ہر کوئی ایک دوسرے سے بڑھ کے پوسٹنگ کرتا تھا۔چھوٹے چھوٹے بہت سارے تھریڈ بنتے تھے جن میں محض ایک آدھا شعر لکھا ہوتا تھا اور جواب میں بس نائس شعر ویری نائس اور اعلیٰ،کمال کا شعر ایسا ہی کچھ لکھا ہوتا تھا۔

زیادہ تر ممبرز اس وقت رومن اردو ہی لکھتے تھے لیکن کچھ ممبرز آہستہ آہستہ اردو کی طرف منتقل ہو رہے تھے اور انتظامیہ کی طرف سے بھی کوئی پابندی نہیں تھی کہ بس اردو ہی لکھنی ہے۔اس وقت میں میٹرک میں تھا اس لیے ٹائم کافی ہوتا تھا اور فیس بک پہ بھی زیادہ ایکٹو نہیں تھا تو زیادہ ٹائم پی پی پہ دیتا تھا۔

کچھ ہی دن میں مجھے سپورٹس سیکشن کا موڈیریٹر بنا دیا گیا۔ پی پی پہ ایکٹویٹی زیادہ تھی اس لیے کافی لوگ اس وقت مقابلوں میں حصہ لیتے تھے اور ووٹنگ وغیرہ بھی ہوتی تھی۔ اس وقت وقار بھائی کو گریفک ڈیزائننگ کا کافی شوق تھا اور وہ ممبرز کے لیے اکثر ٹیوٹوریل بھی بناتے رہتے تھے۔ روشنی سسٹر، بسمہ سسٹر اور سلطانہ سسٹر نے بھی کچھ کورسز سٹارٹ کروائے تھے جن میں نا صرف ٹیوٹوریل ہوتے تھے بلکہ ہوم ورک بھی ملتا تھا۔

اس کے بعد میرا میٹرک اور ایف ایس سی ختم ہوگیا اور میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف ہوگیا۔ اس میں ایک بار فیل ہونے کے بعد دوبارہ تیاری کرنے لگا تو بس اسی میں بزی رہا۔ پھر جب یونیورسٹی لائف میں آیا تو لیپ ٹاپ تھا نہیں جب لیپ ٹاپ ملا تب اور بہت سی ایسی مصروفیات گلے پڑ گئیں کہ ٹائم بھی کم ہوتا ہے اور پی پی پہ اب وہ پہلے جیسی رونق بھی نہیں رہی۔ یونیورسٹی میں ٹیسٹ اور مڈز اور فائنل کی وجہ سے اب ویسے بھی زندگی تھوڑی سی (بس تھوڑی سی) مصروف ہوگئی ہے۔

ان شاء اللہ جیسے ہی ٹائم ملا پی پی کو ایک بار پھر ضرور ٹائم دوں گا۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ پاکستانی پوائنٹ کی نہ صرف پرانی بلکہ اس سے بھی زیادہ رونقیں بحال کرے۔ آمین

فیصل اسلم

HAPPY BIRTHDAY!

9

PAKISTANIPOINT

پی پی میرا ہمسفر

از: خانہ بدوش

یہ بات ہے 3 ستمبر 2011 کے دن کی جس دن پی پی کی ایک بہت ہی اچھی ممبر نے ہمیں دعوت دی کہ ہم بھی پی پی پہ آئیں۔اردو ادب کو پڑھنا میں نے 2007 سے شروع کیا تھا لیکن جو کچھ پڑھتا تھا وہ اپنی پاکٹ منی سے جا کے خریدتا تھا پھر پڑھتا تھا۔جب پاکستانی پوائنٹ کو جوائن کیا تو پتا چلا کہ اب اپنی پاکٹ منی زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ناولز اور اردو ادب کی کتابیں آن لائن بھی یہاں سے پڑھی جا سکتی ہیں۔لیکن پاکستانی پوائنٹ پہ آنے کا مقصد پہلے اردو لائبریری کا نہیں تھا۔صرف اور صرف فن کے لیے جوائن کیا تھا اور کچھ تھوڑی ڈیزائننگ سیکھنے کے لیے۔کیوں کہ اس دور میں سوشل میڈیا اتنا مقبول نہیں تھا اور ہم یونیورسٹی کے طلباء کے پاس اتنا وقت ضرور ہوتا تھا کہ ہم فورمز کو ریگولر استعمال کر سکیں۔شروع میں جب ہم پی پی پہ آئے تو میں اکیلا نہیں تھا میرے ساتھ دو اور بھی ممبرز تھے۔وہ دونوں تو یہاں زیادہ نہ ٹھہر سکے لیکن میں پھر یہاں ٹِک ہی گیا۔پاکستانی پوائنٹ کو میں نے اپنے پرانے نک یعنی ماسٹر مائنڈ سے جوائن کیا تھا جو کہ بعد میں خانہ بدوش میں تبدیل کر لیا۔مجھے آج بھی یاد ہے جب میں نے پی پی جوائن کیا تھا تو وقار بھائی نے مجھے پی ایم کیا تھا کہ پی پی پہ آپ لوگوں کو خوش آمدید۔جیسا کہ آپ نے دیکھ لیا ہوگا کہ اس فورم پہ میل ممبرز کی نسبت فی میل ممبرز کی تعداد زیادہ ہے تو یہاں رولز بھی سخت ہیں۔غیر ضروری پی ایم اور وی ایم کسی فی میل ممبر کو نہیں کر سکتے۔غیر اخلاقی پوسٹ یا غیر اخلاقی الفاظ استعمال نہیں کیجیے گا ورنہ آپ کو فورم سے بین کر دیا جائے گا۔مجھے وقار بھائی کی یہ بات بہت اچھی لگی تھی کہ جیسے یہ فورم ان

کا گھر ہو اور وہ اس گھر کے سربراہ۔ اور گھر کی ساری ذمہ داری ان کے سر ہو۔ جس کو نبھانے کے لیے سب پہ چیک اینڈ بیلنس رکھنا ہو۔ شروع شروع میں میں اتنا ایکٹیو نہیں تھا پھر کچھ عرصہ بعد ریگولر ہو گیا۔ عید مشنز میں خان گنڈا سا کے نام سے حصہ لیا۔ اس وقت ڈیزائننگ سیکھنے کا جنون تھا تو کچھ عرصہ ڈیزائننگ بھی کی۔ اور کمپوزنگ سیکشن کا بھی حصہ رہا۔ کمپوزنگ کے دوران غلطیاں درست کرنے اور ٹائپنگ کے معاملے میں حسیب بھائی، تتلی سس اور صبا گل سس نے بہت زیادہ ہیلپ کی۔ ان لوگوں کی وجہ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ میری اردو ٹائپنگ اتنی اچھی ہے۔ اس کے لیے میں آپ سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد جب تک تعلیمی دور چلتا رہا پی پی کے ساتھ رہے اور جب تک ناولز اپ لوڈ ہوتے رہے چکر لگتا رہا لیکن جب اپ لوڈنگ کا ختم ہوا تو پی پی سے بھی رابطہ کم ہوتے ہوتے بالکل ختم ہو گیا۔ کیوں کہ تب سے لائف کا ایک نیو فیز سٹارٹ ہوا تھا جسے پریکٹیکل فیز کہتے ہیں کہ پریکٹیکل لائف میں آ گئے۔ اب ہمیں گھر سنبھالنا تھا۔ اب گھر کے لیے کچھ کرنا تھا۔ شروع شروع میں جاب کے سلسلے میں کافی مشکلات آئیں اور اس وجہ سے پی پی بالکل ہی چھوٹ گیا اور لائف سیٹ کرنے میں مصروف ہو گیا۔ پھر تقریباً تین سال کے بعد جُڑا پی پی سے رابطہ۔ اس دوران کبھی کبھار وقار بھائی سے بات ہو جایا کرتی تھی یعنی پی پی کو بالکل بھُولا نہیں تھا۔ جب دوبارہ سلیکنگ اور اپ لوڈنگ کا سلسلہ شروع ہوا تو پھر سے ریگولر ہو چکا تھا میں پی پی پہ۔ صحیح ایکٹیو پی ایس ایل اور کسوٹی مشن کی وجہ سے ہوا جس میں بہت شوق سے حصہ لیا تھا۔ اس دوران اظہر بھائی اور اپنی ٹیم تھنڈر اسٹارم سے بہت اچھی سلام دعا ہوئی۔ اور بہت بہت اچھے ممبرز سے رابطہ ہوا۔ پی ایس ایل کا سیزن ٹو میرے اور اظہر بھائی کے درمیان دوستی کی ابتداء سمجھ لیں۔ ہم دونوں نے مل کر مکمل سیزن کی کمنٹری کی۔ اس کے بعد سے اب تک اظہر بھائی سے اب رابطہ برقرار ہے

پی پی میرا ہمسفر

اوران شاءاللہ برقرار رہے گا بشرطِ زندگی۔اس کے بعد سے اب تک پی پی پہ ریگولراور میگزین ٹیم کا حصہ ہوں۔میگزین ٹیم کا حصہ بنانے میں سب سے زیادہ اہم کردار گل رخ سس نے ادا کیا۔اور میگزین ٹیم میں شامل کر کے ہی چھوڑا مجھے۔پی پی کے اس سفر کے دوران اگر بات کی جائے میل ملاقات کی تو پی پی کے سب سے پہلے ممبر جن سے میں ملا وہ پرنس فین ہیں۔ان کے ساتھ ملنے کا واقعہ بھی بہت دلچسپ ہے۔میگزین ٹیم میں ہونے کی وجہ سے ہم دونوں فیس بک فرینڈز بھی ہیں۔ایک دن شام کے وقت مجھے نوٹیفکیشن ملا فیس بک پہ کہ پرنس فین آپ کے نزدیک ہیں۔بس پھر کیا تھا فوراً میسنجر کھولا اور رابطہ کیا ان سے۔یہ مجھ سے پانچ کلو میٹر دور تھے۔وہاں جا کہ ملا ان سے۔بہت اچھا رہا ان سے مل کے اور یہ پی پی کے واحد ممبر ہیں جنہوں نے میری منگنی کی مٹھائی بھی کھائی ہے۔میری دوسری ملاقات اظہر بھائی سے ہوئی۔اظہر بھائی سے فون پر اور فورم پر کافی عرصے سے رابطہ تھا۔پی ایس ایل کی وجہ سے اور پھر سکلینگ کے کام کی وجہ سے لیکن ملا ان کی پاکستان آمد پہ۔ہماری بہت دفعہ ویڈیو کالز پہ بھی بات ہوئی لیکن میں پہلی دفعہ ملنے پر ان کو شکل سے نا پہچان سکا۔کہ جب بات ہوئی تو شیو بڑی ہوتی تھی اور جب ملا تو اس وقت بہت ہلکی تھی شیو اور اپنے چھوٹے بھائی ہی لگ رہے تھے۔ان سے پھر ریگولر ملاقات رہی اور پھر ان کے ساتھ ہی میں ندیم بھائی اور ایاز بھائی سے ملنے گیا۔وہ دن بھی کافی یادگار تھا۔بائیک پہ

HAPPY BIRTHDAY!
9
PAKISTANIPOINT

پی پی میرا ہمسفر

ایک لمبا سفر کیا۔ ندیم بھائی سے مل کر بہت اچھا لگا. بہت سمپل اور نرم مزاج بندے ہیں۔ اچھی گپ شپ رہی۔ اس کے بعد وہیں سے میں اور اظہر بھائی ایاز بھائی سے ملنے گئے۔ ایاز بھائی کا آفس جس اونچائی پہ تھا وہاں تک پہنچتے پہنچتے موٹر سائیکل بھی بس کر گیا تھا۔ میں سوچ رہا تھا کہ وقار بھائی کو مشورہ دوں کہ آپ روز ایک دفعہ پیدل ان کے آفس جایا کریں مین روڈ سے۔ ایاز بھائی کے ساتھ بھی ہماری بہت اچھی گپ شپ رہی۔ واپسی پہ میں نے اور اظہر بھائی نے بہت شاندار قسم کا لنچ کیا اور وقار بھائی کو بہت یاد کیا کہ کاش وہ بھی اس سفر میں ہمارے ہم سفر ہوتے۔ ان شاء اللہ اب اگلا ارادہ وقار بھائی، حسیب بھائی اور صائم بھائی سے ملنے کا ہے۔ جب بھی کاروبارِ زندگی نے تھوڑی مہلت دی تو۔ ابھی تک تو پی پی پہ ریگولر ہوں اور ان شاء اللہ یہ سفر جاری رہے گا۔ اور آخر میں سب پی پی ممبران سے یہ درخواست کرنی ہے کہ سوشل میڈیا کے اس دور میں جہاں فورمز کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ پی پی کو بھی اس سوشل میڈیا کی نظر نہ ہونے دیں اور کوشش کریں کے ایکٹیویٹی کو برقرار رکھیں۔ پاکستانی پوائنٹ ایک بہت اچھا فورم ہے اور یہاں کے اراکین کی ماشاء اللہ بہت اچھے ہیں سارے۔ اللہ سب کو خوش اور آباد رکھیں۔ آمین۔

از: خانہ بدوش

HAPPY BIRTHDAY!
PAKISTANIPOINT